قاموس الجفر



مصنف و مؤلف : خالد خان خلجی

مکتبہ آئینہ قسمت

D-125 کاشانہ زنجانی

گلبرگ II لاہور – 54660

سرحرف

خالد خان خلجی میرا روحانی فرزند ہے۔ اس کا ذہن ماورائی قوتوں کا حامل ہے اور میں توقع رکھتا ہوں کہ بہت ہی جلد یہ بچہ علم و عرفان کا ایک درخشندہ ستارہ بن جائے گا۔ اس کی موجودہ کاوش جو کتابی صورت میں آپ کے سامنے ہے قابل تعریف و قابل توصیف و داد ہے۔

میری دعائیں، میری علمی قربانیاں اور میری تمام کاوشیں میرے بچوں کے ساتھ ہیں۔ میں اس بچے کی درازی عمر اور وسعت علم کے بارے میں دعاگو ہوں۔

الاحقر

شاد گیلانی شورکوٹ شہر

21 مارچ 1989ء

پیش لفظ

سترہ برس کی عمر میں جب جفر میں فہم حاصل ہوا تو جفر سے متعلق کچھ کتابیں دیکھنے کو ملیں۔ ہر کتاب فقط کیمیا کا نسخہ تھا جسے حل کرنا تو درکنار سمجھنا بھی محال تھا۔

ایک محقق کی تحریروں نے چونکا دیا۔ جس نے تمام قدیم تحریروں میں سے بجل نکال باہر پھینکا۔ ان کی تحریروں و ملاقاتوں کے شرف سے رب العزت نے اس پاکیزہ علم سے نہ صرف مجھے بلکہ دنیا کے گوشے گوشے میں ہر شائق جفر کو نوازا۔ ان کی خدمات جفر کو قلمبند کرنے کے لئے نوک قلم کچھ لکھنے سے قاصر ہے۔ ان کی تعریف کے لئے الفاظ نہیں۔ ان کی شفقت کا جواب نہیں۔ اگرچہ یہ شخصیت دار فنا سے دار بقا کو منتقل ہوئی لیکن پھر تاابد اپنی پاک تحریروں کی وجہ سے زندہ ہیں۔ ان کی خدمات کی وجہ سے جنرل ایوب خان نے انہیں علامہ کا خطاب دیا۔ دنیائے فن نے انہیں جفار عظیم کا خطاب دیا۔ جفر سے لگاؤ کا یہ عالم تھا کہ اوڑھنا بچھونا، سوچنا، جاننا، سمجھنا سب کچھ ان کے لئے جفر ہی تھا۔ بچپن سے لے کر آخری سانس تک خود کو جفر کا طالب علم سمجھتے رہے جو کہ عالم با عمل کی سب سے بڑی نشانی ہے۔

اسی وجہ سے کائنات جفر میں اکثر عالمان جفر محترم و مکرم جفار عظیم حکیم غلام عباس علامہ شاد گیلانی کے مرحون منت ہیں۔ اس عظیم ہستی ہی نے میری نہ صرف جفر بلکہ ہپناٹزم، عملیات، تسخیرات غرضیکہ تمام روحانی علوم میں بہترین سرپرستی و راہنمائی فرمائی اور انہی کے راستے کو اپناتے ہوئے جب میں نے روحانی رسائل میں آسان و سہل باتشریح قواعد جفر پیش کئے تو پاکستان کے گوشے گوشے سے آنے والے خطوط نے مجھے جفر پر ایک کتاب رقم کرنے پر مجبور کیا کہ جو ایک ایسی کتاب ہو جس میں اصل و خالص

مستحصلے ہوں اور بخل بالکل نہ ہو۔

لہٰذا میں نے 21 برس کی عمر میں کتاب **فانوس الجفر** تصنیف کی جو کہ روحانی باپ کی وفات کی وجہ سے شائع نہ ہو سکی اور مسودہ نامعلوم ہو کر رہ گیا۔ البتہ سر حرف فانوس الجفر میں معلوم ہے۔ اب میں نے 24 برس کی عمر میں فانوس الجفر پر قلم اٹھایا اور جب لفظ آخر پر پہنچا تو میں نے فانوس الجفر کو قاموس الجفر پر افضل پایا۔

فانوس الجفر کو نہایت سادہ اور آسان زبان میں پیش کیا گیا ہے اور جو مستحصلات پیش کئے گئے ہیں ان کی تعریف کے لئے الفاظ نہیں۔ چار ایسے مستحصلات ہیں جن کے جواب مانند ندا ہوتے ہیں اور اسے حاصل کرنے میں آج تک خدا جانے کتنے لوگ زندگی گنوا چکے ہیں۔ ان چار مستحصلات کو میں نے صرف ایک مختصر سی کتاب میں سمو دیا ہے۔ حالانکہ ہر مستحصلہ ایک سمندر ہے۔ میں نے کتاب میں ان مستحصلات کی جتنی تعریف کی ہے وہ اس تعریف سے بہت کم ہے جو کہ آپ مستحصلات کی آزمائش کے بعد خود کریں گے۔ اور چیز وہی ہوتی ہے جس کی تعریف دوسرے کریں۔ فانوس الجفر کے مستحصلات کی بلند پائیگی و اعلیٰ ترین رتبے کا ہم چیلنجی طور پر دعویٰ کرتے ہیں کہ ایسے مستحصلات آج تک کسی نے نہ پیش کئے ہیں اور نہ ہی کسی کے پاس ایسے مستحصلے ہیں۔ کیونکہ تمام بلند ناموں کے مستحصلات جفر جامع' بدوح ملین' سر غیب ابو طالبی' جفر مصحف و دیگر تمام مختلف ناموں کے مستحصلات ان کے سامنے عاجز ہیں۔

فانوس الجفر ایک عام آدمی جو جفر کے ابجد سے ناآشنا ہو سے لے کر عالمان جفر تک کے لئے ایک ایسا انمول مجموعہ جفر ہے جو شائد زندگی میں کسی کو نصیب ہو۔ ہم اس کتاب میں جفر سے متعلق بہت سے حقائق پر سے پردہ ہٹا سکتے تھے لیکن جفر سے ہمیں عزت ہے۔ جفر جو کچھ ہے ہر جفار نہیں جانتا۔ فانوس الجفر کی اشاعت کے بعد انشاء اللہ کافی تعداد میں جفر جان جائیں گے اور مان جائیں گے کہ واقعی ایسے قواعد جفر اگر اپنے ساتھ قبر میں زیر خاک کئے جائیں تو افسوس و پشیمانی نہ ہو۔

میں محترم شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کا نہایت ممنون و مشکور ہوں

جنہوں نے کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں راہنمائی فرمائی اور بطور سرپرست کے کتاب کی اشاعت کے جملہ امور کی ذمہ داری قبول فرمائی۔ بلاشبہ روحانی علوم میں اس نیک و صالح خاندان کا عمل قابل رشک ہے۔ میں دست بدعا ہوں کہ محترم سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب ہمیشہ مجھے اپنی دعاؤں سے نوازتے رہیں۔

استادان جفر سے عرض ہے کہ حروف کے علم میں غلطی ناممکن نہیں کافی کوششوں کے باوجود کوئی غلطی سرزد ہو گئی ہو تو مجھے بے حد خوشی ہو گی بلکہ میری خوش نصیبی ہو گی کہ مذکورہ غلطی کی نشاندہی کریں گے۔

الاحقر

خالد خان خلجی

اصطلاحات الجفر

دنیا میں جتنے علوم ہیں ان کی اپنی زبان اور اصطلاحات یعنی **Terminology** ہوتی ہے۔ اس لئے اس علم میں دسترس حاصل کرنے سے پہلے ان اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے۔

ذیل میں ہم علم جفر کی مختصر اصطلاحات کا تذکرہ کر رہے ہیں جو اس کتاب کا مطالعہ کرنے سے قبل اگر زبانی یاد کرلی جائیں تو آپ کو کتاب کے مستعملہ جات کو سمجھنے میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہوگی۔

1 : حروف مکتوبی

ابجد کے تمام حروف کے اعداد **5995** ہیں۔ یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ حصول اخبار یا تقویم اثار کے سلسلہ میں جہاں یہ لکھا ہو کہ اعداد حروف مکتوبی نکالو تو وہاں وہ حروف اسی طرح لکھے جائیں گے جس طرح ابجد میں ہیں اور اسی کے عدد لئے جاتے ہیں۔ مثلاً کہا جائے کہ اسم احمد کے مکتوبی اعداد نکالو تو اس طرح حروف لکھ کر نکالیں گے۔ (احمد) ا ح م د کا میزان **53** اور اسی اصطلاح کو جفر میں بسط کرنا مفرد کرنا کہتے ہیں۔ یعنی کسی اسم یا جملے کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھنا جیسا کہ میں نے احمد کے حروف کو جدا جدا لکھا ہے۔

2 : حروف ملفوظی

لفظ جیسے زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح لکھنا مثلاً اگر کہیں لکھا ہو کہ احمد کو ملفوظی کرو تو ملفوظی کی صورت یہ ہوگی

الف ۔ حا ۔ میم ۔ دال ۔ ملاحظہ کریں۔ ملفوظی کرنے میں چار حروف سے گیارہ حروف پیدا ہو گئے اور مکتوبی کے اعداد جہاں **53** تھے اب **245** ہو گئے۔ مکتوبی اعداد سے ج ۔ ن ۔ پیدا ہوتے ہیں اور ملفوظی سے ہ ۔ م ۔ ر ۔ پیدا ہوئے۔ آپ ملاحظہ کریں کہ مکتوبی اور ملفوظی میں زمین آسمان کا فرق پیدا ہو گیا۔ اس قانون کے تحت ابجد کے **28** مکتوبی حروف ملفوظی **72** بن جاتے ہیں اور نقطے بجائے **22** کے **42** ہو جاتے ہیں اور اعداد **5995** کے **6795** ہیں۔

3 : حروف سروری یہ وہ حروف ہیں جو ملفوظی ہونے میں صرف دو حرف ہوتے ہیں اور یہ ابجد میں صرف **12** ہیں جو یہ ہیں۔ ب ۔ با ۔ ت ۔ تا ۔ ث ۔ ثا ۔ ح ۔ حا ۔ خ ۔ خا ۔ ر ۔ را ۔ ز ۔ زا ۔ ط ۔ طا ۔ ظ ۔ ظا ۔ ف ۔ فا ۔ ھ ۔ ھا ۔ ی ۔ یا۔

4 : حروف تواخیہ و غیر تواخیہ حروف تواخیہ وہ حروف ہوتے ہیں جن کی صورت یکساں ہو اور صرف نقطے ان میں امتیاز پیدا کرتے ہوں۔ اس قسم کے حروف ابجد میں صرف **18** ہیں انہیں حروف متشابہ بھی کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ب ۔ ت ۔ ث ۔ ج ۔ ح ۔ خ ۔ د ۔ ذ ۔ ر ۔ ز ۔ س ۔ ش ۔ ص ۔ ض ۔ ط ۔ ظ ۔ ع ۔ غ۔ ان کے علاوہ باقی دس حروف غیر تواخیہ کہلاتے ہیں جنھیں حروف غیر متشابہ بھی کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ا ۔ ن ۔ ق ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ ف ۔ و ۔ ھ ۔ ی۔

5 : حروف نورانی وظلمانی وہ حروف جو کلام پاک میں بطور حروف مقطعات استعمال ہوئے ہیں وہ حروف نورانی کہلاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ا ۔ ھ

ح ۔ ط ۔ ی ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ص ۔ ق ۔ ر ۔ باقی 14 حروف ظلمانی ہیں۔

6 : حروف ناطق وصامت نقطوں والے حروف ناطق اور بغیر نقطوں والے حروف صامت کہلاتے ہیں۔ حروف ناطق یہ ہیں۔ ب ۔ ت ۔ ث ۔ ج ۔ خ ۔ ذ ۔ ز ۔ ش ۔ ض ۔ ظ ۔ غ ۔ ف ۔ ق ۔ ن ۔ ی باقی 13 حروف ا ۔ ح ۔ د ۔ ر ۔ س ۔ ص ۔ ط ۔ ع ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ و ۔ ہ صامت ہیں۔ حروف ناطق حب کے لئے اکسیر ہیں اور صامت تفریق اور جدائی کے لئے تیر بہدف ہیں۔

7 : اساس ونظیرہ ہر حرف کا پندرہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے یعنی جب کسی جگہ یہ لکھا ہو کہ ان حروف کا نظیرہ ابجد سے دو تو مراد یہ ہو گی کہ اس حرف کا پندرہواں حرف لیں۔ مثلاً (الف) کا نظیرہ (س) ہے کیونکہ ابجد میں (الف) سے پندرہواں حرف (س) ہے اور (ظ) کا نظیرہ (میم) ہے۔

8 : بسط حرفی الفاظ کے حروف کو الگ الگ کرنا بسط حرفی کہلاتا ہے جیسے علیؑ کا بسط حرفی ع ل ی ہے۔

9 : بسط عددی ابجد عربی عددی سے حروف کو منتقل کرنا مثلاً علیؑ کا بسط عددی سبعین ۔ ثلاثین ۔ عشرہ ہے۔

10 : بسط ملفوظی حروف کی صوتی قدروں کو الفاظ میں منتقل کرنا جیسے علیؑ کا بسط ملفوظی عین ۔ لام ۔ یا ہے۔

11 : بسط تضعیف ہر حرف کے عدد کو دو چند کر کے حرف لینا مثلاً (ی) کا بسط تضعیف (ک) ہو گا اور (ک) کا (م) اور (م) کا (ف) ہو گا۔

12 : بسط تنصیف ہر حرف کے عدد کو نصف کر کے اس کا حرف لینا جیسے (ف) کا نصف (م) ہے۔ (م) کا نصف (ک) اور (ک) کا نصف (ی) ہے۔

13 : جمل کبیر حروف کی ابجدی قدروں کو جمع کرنا جیسے علیؑ کا جمل کبیر 110 ہوا۔

14 : جمل وسیط حروف کی ابجدی قدروں کا جمل کبیر کے بائیں طرف سے منفرد کرنا جیسے علیؑ کا جمل کبیر 110 اور جمل وسیط 20 ہوا۔

15 : جمل صغیر جمل وسیط کو بائیں جانب سے مفرد کرنا جمل صغیر کہلاتا ہے۔ جیسے علیؑ کا جمل کبیر 110 ہے جمل وسیط 20 اور جمل صغیر 2 ہوا اور اگر جمل صغیر دو ہندسے ہوں تو ان کو پھر مفرد کرلیں یہ جمل اصغر کہلائے گا جیسے جمل کبیر 1544 ہے۔ جمل وسیط 644 جمل صغیر 14 اور جمل اصغر 5 ہوا۔

16 : تخلیص مکرر حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے مثلاً علی الاعلیٰ کے حروف ع ل ل ال اع ل ی کی تخلیص ع ل ی ا ہے۔

17 : ترفع عددی حروف کو مراتب اعداد ابجدیہ سے بلند کرنا یعنی ا کی جگہ ی اور ی کی جگہ ق لکھنا۔ اس طرح کہ احاد کو عشرات اور عشرات کو مائتہ سے تبدیل کرنا۔

18 : ترفع حرفی حرف کو ایک درجہ ابجد کے حساب سے مرتبہ دینا ترفع حرفی کہلاتا ہے مثلاً (الف) کا حرفی ترفع (ب) اہے اور (با) کا (جیم) اور (جیم) کا (دال) ہے۔

19 : ترفع طبعی حروف خاک (د ح ل ع ر خ غ) کو حروف آب (ج ز ک س ق ث ظ) اور حروف آب کو حروف باد (ب و ی ن ص ت ض) اور حروف باد کو حروف آتش (ا ہ ط م ف ش ذ) سے درجہ بدرجہ تبدیل کرنا ترفع طبعی کہلاتا ہے۔

20 : ترفع اقراری ایک حرف چھوڑ کر حرف لینا یا تیسرا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے مثلاً (ا) کا (ج) اور (ج) کا (ہ) اور (ہ) کا (ز) لینا۔

21 : ترفع زواجی ہر حرف کا چوتھا حرف لینا ترفع زواجی کہلاتا ہے مثلاً (ا) کا (د) اور (د) کا (ح) لینا ترفع زواجی ہے۔

22 : تنزلات ترفع کے جتنے عوامل ہو چکے ہیں ان کے برعکس

عمل کرنا اسی نوع کا تنزل کہلاتا ہے مثلاً ترفع عددی کا عکس تنزل عددی۔ ترفع حرفی کا عکس تنزل حرفی۔ ترفع طبعی کا عکس تنزل طبعی۔ ترفع اقراری کا عکس تنزل اقراری اور ترفع زواجی کا عکس تنزل زواجی کہلاتا ہے۔

23 : زمام سوالات اور ان سے متعلقہ تفصیلات کو جمل کبیر کر کے جو اعداد حاصل ہوں ان کو ملفوظی کر کے جو حروف حاصل ہوں ان کی سطر کو زمام کہتے ہیں۔

24 : عشرہ کاملہ عشرہ کاملہ میں تقویم سوال کی دس تفصیلات شامل ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۱ ۔ سوال سائل مع نام سائل مع والدہ۔ ۲ ۔ مقام سوال۔ ۳ ۔ روز سوال۔ ۴ ۔ تاریخ سوال۔ ۵ ۔ برج شمسی۔ ۶ ۔ منزل قمری۔ ۷ ۔ درجہ مطلع (طالع)۔ ۸ ۔ ساعت کبیر۔ ۹ ۔ ساعت وسیط۔ ۱۰ ۔ ساعت صغیر۔

25 : صدر موخر کسی سطر کے حروف میں سے ایک حرف اول سے اور ایک حرف آخر سے لینا صدر موخر کہلاتا ہے۔

26 : موخر صدر یہ صدر موخر کا بالکل برعکس ہے یعنی سطر حروف میں سے پہلے آخر کا حرف لینا اور پھر آغاز سے حرف لینا موخر صدر کہلاتا ہے۔

27 : عرض مستحصلہ تک سطور قائم کر کے دائیں سے بائیں سطور کا پھیلاؤ عرض کہلاتا ہے۔

28 : عمق مستحصلہ تک سطور قائم کر کے اوپر سے نیچے تک سطور کا پھیلاؤ عمق کہلاتا ہے۔

29 : قطر سطور مستحصلہ کا وتراً پھیلاؤ قطر کہلاتا ہے۔

جفری اصطلاحات یوں تو بہت زیادہ ہیں لیکن ہم نے یہاں صرف ان اصطلاحات کا تذکرہ کیا ہے جو اس کتاب کے مستحصلہ جات اور مندرجات کے لئے ضروری ہیں۔

کتاب سے متعلق

موتی ہیں کہ پتھر ان کی تہہ میں کسے خبر
دل تو سمندر سے بھی گہرا ہے دوستو

جس طرح کتاب کا نام فانوس الجفر ہے انشاء اللہ فانوس سے بڑھ کر جفر کی منزل میں روشنی دے گا۔ کل پانچ مستحصلات دیئے گئے ہیں۔ پہلا قاعدہ ایک حسابی قاعدہ ہے باقی چار وہ مستحصلے ہیں جو آج تک خلقت سے چھپائے گئے ہیں اور سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں۔ میں نے انہیں نہایت آسان، سہل اور دریا دلی سے پیش کیا ہے۔ کسی مقام پر کسی قسم کا بخل نہیں کیا۔ ان کے آسان و سہل طریقہ کار کو دیکھ کر اسے عام قاعدے سمجھ لینا قابل افسوس ہو گا۔ یہی وہ قاعدے و مستحصلات ہیں کہ لوگ حاصل کرنے میں زندگی گنوا دیتے ہیں۔

مشکل و دقیق اور بڑی بڑی جدولوں والے مستحصلات کی میرے پاس کمی نہیں جس پر گھنٹوں وقت صرف ہوتا ہے اور جواب میں شک زیادہ پایا جاتا ہے بلکہ جہاں تک میری تلاش و جستجو کا تاحال نتیجہ نکلا ہے وہ یہ ہے کہ بڑے بڑے اور پیچیدہ مستحصلات برائے نام ہوتے ہیں کیونکہ باب العلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ یا دوسرے علماء کرام و جفار کے ہاں جب کوئی سائل آتا ہے تو لمحوں میں اپنے سوال کا جواب حاصل کر جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے پاس پاک ہستیوں کا طریقہ کار یا مستحصلہ ہوتا ہے۔ لہٰذا ان شواہد کو دیکھ کر ثابت ہوتا ہے کہ یہی ہیں وہ مستحصلات جو خاص در خاص منتقل ہوتے

ہوئے ہم جیسے محتاجانِ جفر تک پہنچتے اور درمیان میں بعض حضرات نے انہیں مستحصلات کو نئی طرز دے کر ان میں فرق و بدل ڈال کر اپنے طریقہ کار میں بدل کر دقیق و پیچیدہ بنا لئے ہیں اور شائقین و حقداران جفر کو غلط راہ پر ڈال گئے اور پھر مستحصلہ حاصل کرنے کو ناپید قرار دیا ہے۔

مستحصلہ ناپید نہیں۔ اس بارے میں محترم جفار علامہ شاد گیلانی فرماتے ہیں کہ مستحصلہ حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔

1 : سخت ریاضت۔

2 : القائے غیبی۔

خوش قسمت ہوتے ہیں وہ پاک و صاف لوگ جن پر القائے غیبی کے ذریعے مستحصلات کی بارش ہوتی ہے یا پھر روحانی قوتیں اگر کسی میں پوشیدہ ہیں تو مستحصلہ ایسے حضرات کے لئے لمحوں کا کام ہوتا ہے۔

جفر میں اکثر جفار و عالمان جفر جو مشہور ہیں سخت ریاضت کے نتیجے میں نکلے ہیں یعنی مسلسل ریاضت کے بعد جفر کو حاصل کرنے یا باقاعدہ حل کرنے کا فہم حاصل کیا ہے۔ عام شائق جفر جب کوئی مستحصلہ حل کر لینے میں کامیاب ہوتا ہے تو اسے اپنی کامیابی تصور کرتا ہے حالانکہ مستحصلہ حل کر لینا کوئی اہمیت نہیں رکھتا بلکہ یہ تو جفر میں قدم رکھنے کے مترادف ہے۔ اب اگر مجھ خادم کو 80 سے 100 تک کے مستحصلوں پر عبور حاصل ہے یا حل کئے ہیں تو یہ کوئی معنی نہیں رکھتا بلکہ جفر میں اصل چیز د قوت مستحصلہ کا جواب ہے کہ جواب کس درجے کا ہے اور اس کی حقیقت کہاں تک درست ہے۔ لہٰذا مستحصلے کا حل ابتداء ہے۔ اب آپ مذکورہ مستحصلے کی ریاضت کریں گے۔ سخت ترین ریاضت تاکہ پوشیدہ و باطنی جوابات پردہ غیب سے اخذ ہوں اور اگر بغیر ریاضت کے صرف اصول قاعدہ پر عمل پیرا ہو کر سوال حل کریں گے اور جواب سائل کے حوالے کریں گے تو جواب سو فیصد غلط ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ تمام کچھ ریاضت کے بغیر ہے۔

ریاضت

ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ خاموش اور پر سکون کمرے یا مقام پر بیٹھ جائیں اور باوضو ہو کر پنسل کاغذ لے کر جو مستحصلہ آپ نے حل کر لیا ہے یا جو مستحصلہ نظر و دماغ کو اچھا لگے یا پھر جس مستحصلے کے جوابات پر زیادہ یقین ہو اس مستحصلے کے ذریعے بے شمار سوالات حل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جتنی ریاضت ہوتی جائے گی اتنی ہی دنیا آپ کے سامنے کھلی کتاب کی طرح آتی جائے گی۔ جو باب چاہیں ملاحظہ فرمائیں اور پھر وقت آئے گا کہ جس بھی کام یا غرض کے متعلق مستحصلہ سے سوال حل کریں گے سطر مستحصلہ آپ کے دماغ میں روشنی کی طرح عیاں ہو گی۔

کتاب فانوس الجفر کے مستحصلات بھی نہایت آسان ہیں لیکن نہایت ہی اعلیٰ و نایاب بھی ہیں اسے حل کر لینا کامیابی نہیں اس پر مذکورہ طریقے سے ریاضت کامیابی ہے۔ شرط سخت ریاضت ہے۔ پھر جو چاہیں اس سے حل کریں۔ ایک مستحصلہ میں کامیابی تمام زندگی کے لئے کافی ہے۔

ایک مصور جتنی ریاضت و مشق اپنے فن کی کرتا ہے اتنی اس میں نفاست و شائستگی آتی ہے۔ بالکل اسی طرح جتنی ریاضت جفر میں کریں گے اتنا ہیں درست و صحیح جواب پردہ غیب سے کشف ہو گا۔

ریاضت و سیکھنے کے متعلق ایک چینی مقولہ بھی بہت مشہور ہے جسے میں جفر کے لئے ہی بلکہ تمام علوم کے لئے مشعل راہ سمجھتا ہوں۔

کہ جب میں سنتا ہوں میں بھول جاتا ہوں۔
کہ جب میں دیکھتا ہوں میں یاد رکھتا ہوں۔
کہ جب میں خود کرتا ہوں تو سیکھتا ہوں۔

ہم نے کتاب میں ہر مستحصلے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مثالیں پیش کرنے کی کوشش کی ہے ان میں ہر مستحصلے پر ایک ایک کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ فانوس الجفر کے

مستحصلات و قواعد کی بلند پائیگی اس رخ سے واضح ہے کہ ہم نے ان مستحصلات سے ایسے سوالات حل کئے ہیں جو کہ ریکارڈ ہے۔ کوئی بھی جفر کی کتاب لیں ان میں عام سوالات و نامعلوم سائلوں کے متعلق سوال ہوں گے لیکن ہم نے اس روایت کو چھوڑ کر جفار حضرات کے لئے نئی راہ متعین کی ہے۔ یہی وہ راہ ہے جس میں اصل و نقل، خالص و ناقص جفر کا پتہ چلتا ہے۔

کتاب میں ہم نے موجودہ دور کے مشہور مسائل و افراد و ممالک کے متعلق سوالات حل کئے ہیں۔ اس طرح کے سوالات حل شدہ بطور پیش گوئی ظاہر کرنا آج تک بہت کم کتابوں بلکہ چند ایک کتب میں ملیں گے۔ کتاب میں جس مقام پر کوئی امتحان یا چوری وغیرہ کا سوال ہے وہاں ہم نے عام سائل کی مثال دی ہے کیونکہ ایسی مثالیں مشہور سطح پر ملنی مشکل ہیں۔

کوئی بھی پیچیدگی خلش یا شک خیال سے گزرے تو ہم اسی قاعدے کے ذریعے دور کرنے کا اثر رکھتے ہیں اور ہمہ وقت و ہمہ تن اپنے ہر مستحصلے کے متعلق جوابدہ ہیں۔

علم الجفر

علوم کی انتہا جفر ہے۔ (شاد گیلانی)

جفر ایک ایسے پاک و صاف طاہرانہ علم کا نام ہے کہ جس کے ذریعے دنیا میں نامعلوم چیزوں و امور کو معلوم و دریافت کیا جاتا ہے۔ اگر ہم اسلامی تاریخ میں جھانکیں تو پیغمبران دین، اماموں، صحابہ کرام، اولیائے کرام و علمائے کرام نے اس مقدس علم کے ذریعے بے شمار کرامات و کرشمے دکھائے ہیں اور یہ ایک ایسا علم ہے جس کی تشریح و تعریف میں کتابیں لکھی جاسکتی ہیں۔ یہ علم شاید کبھی ظاہر نہ ہوتا لیکن بعض مجبوریوں و مصلحتوں و ضرورتوں کے تحت عام کیا گیا۔ جیسے موسیٰؑ پر فرعون کے مقابلے کے لئے ابجد اللہ تعالیٰ نے اتار دی۔

مشہور ہے کہ جب مسلمان جہاد کے لئے جاتے تو جہاد کا حال معلوم کرتے کہ کیا ہو گا؟ لہٰذا وہ یہود و دیگر مشرکین کے علماء کی طرف رجوع کرتے۔ اس طرح وہ انہیں آگاہ کرتے لہٰذا اس بے راہ روی کے تدارک کے لئے حضرت علیؓ نے علم الجفر کے ذریعے حالات و واقعات کے جوابات دینے شروع کئے۔ اس طرح یہ علم کچھ حد تک ظاہر ہوا۔ اسی طرح آگے چل کر حضرت امام جعفر صادقؒ نے مسلمانوں پر احسان عظیم فرماتے ہوئے جفر کا ایک حصہ تعلیم عام فرمایا اور اسی وجہ سے حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس علم الجفر ہے اور انسان کیا سمجھ سکتے ہیں کہ علم الجفر کیا ہے۔ علم الجفر ایک چمڑا ہے جس میں اولیاء اور بنی اسرائیل کے علماء کا علم ہے اور وہی عبور حاصل کر سکتا ہے۔ جس پر خدا کی رحمت ہوتی ہے۔

اس طرح مسلمانوں کو حروف کے اس عظیم و مقدس علم سے آراستہ کیا گیا اور

مسلمان اولیاء' صوفیائے کرام نے اس علم کو سینہ بہ سینہ منتقل کرتے ہوئے نور و روشنی کا یہ سلسلہ جاری رکھا اور تاحال یہ سلسلہ جاری ہے۔

علم جفر کے دو حصے ہیں۔

1 : حصہ آثار۔

2 : حصہ اخبار۔

حصہ آثار

حصہ آثار وہ مجموعہ یا حصہ ہے جس میں تعویذات وغیرہ مختلف طریقوں و قاعدوں سے اخذ کئے جاتے ہیں اور پھر روزمرہ کے معمولات یعنی مشکلات کے حل کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے روزگار' رزق' ملازمت' محبت' مفلسی' ناچاقی' قرض' عداوت' مرض و جملہ ضروریات زندگی شامل ہیں۔ جس طرح حصہ اخبار میں کافی قاعدے و مستحصلات ہیں بالکل اسی طرح حصہ آثار ہے اور از خود بھی اس میں ریسرچ کی جا سکتی ہے۔ یعنی نقوش وغیرہ یا دوسرے عملیات وغیرہ میں متوکلات میں رد و بدل کر لینا نقوش کے میزان کو مختلف طریقوں سے بھرنا یا ضرب' جمع یا تقسیم میں نیا طرز ڈال کر آزمائش وغیرہ کرنا شامل ہے۔

کتاب فانوس الجفر چونکہ حصہ اخبار پر رقم کی جا رہی ہے لہٰذا حصہ آثار کے لئے اتنی ہی تخلیص کافی ہے۔

حصہ اخبار وہ مجموعہ ہے جس کے ذریعے نامعلوم و مختلف المختلف سوالات کے جوابات اخذ کئے جاتے ہیں۔ یعنی کوئی ایسا امر' کام یا تشویش درپیش ہو کہ جس کا جواب یا نتیجہ مطلوب ہو۔ ماضی ہو یا حال ہو یا مستقبل کے سوالات ہوں۔ حصہ اخبار ان کے جوابات دینے پر قادر ہے۔ مختلف اقسام کے سوال جو روزمرہ زندگی سے متعلق ہوں یا پھر کسی بھی نوعیت کے ہوں چاہے وہ سلطنت سے متعلق ہوں یا پھر کائنات میں کسی بھی شے کے متعلق ہوں۔ مثلاً

کیا ہو گا؟ کیسے ہو گا؟ کب ہو گا؟ کون آئے گا؟ کون ہو گا؟ چور کون ہے؟ کیسے گذرے گا؟ کیا ہے؟ کیسے ہوا تھا؟ (اسی طرح کے بے شمار و لاتعداد سوالات ہو سکتے ہیں)

اسی علم کے ذریعے عالمان جفر پیش گوئیاں کرتے ہیں۔ اسی کے ذریعے دریافتیں ایجادیں ہوئیں۔ نامعلوم کو معلوم کیا گیا اور جفر سے ہی بے شمار حقیقتوں سے پردہ اٹھایا گیا۔ اسی کے ذریعے چوروں' قاتلوں' ساحروں' اور نہ جانے کن کن خائنوں کے نام معلوم کئے گئے اور آئندہ نہ جانے کیا کیا ہو گا؟ اور کیسے مواقعوں پر استعمال کیا جائے گا؟

جہاں تک برصغیر میں جفر کے پھیلنے کا تعلق ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ ہمیں یہ علم افغانستان' ایران' عراق اور مصر سے ملا ہے۔ یہ علم جب پاکستان میں علماء تک پہنچا تو ان میں سے ایک جفار محترم و مکرم حضرت علامہ شاد گیلانی" صاحب نے جفر کو ہر عام و خاص میں تعلیم فرمایا اور اپنی زندگی میں سینکڑوں جفر کے بیج بوئے انہی کے پھلنے پھولنے سے بے شمار جفار پیدا ہوئے اور یہ سب علامہ شاد گیلانی صاحب کے تراشے ہوئے نگینے ہیں اور انہی کی بدولت آج ہر شائق جفر کافی حد تک جفر سے آشنا ہے۔

علامہ صاحب کی دن رات کی تحقیق و تلاش نے انہیں جفار عظیم کا نام بخشا۔

علامہ شاد گیلانی نے جن عالمان جفر سے علم جفر حاصل کیا ان میں مصر کے سید عبدالصالح فلکی' مشہور جفار عبدالفتاح السید طوخی الفلکی' سید احمد علی ہمدانی اور سید محمد علی شاہ بمبئی والے کے اسمائے گرامی سرفہرست ہیں۔ ہندوستان میں جفر کے تاجدار سید محمد علی شاہ ہی ہیں۔

علم جفر کی خدمت کے لئے پاکستان میں بے شمار حضرات نے مختلف روحانی رسائل میں مضامین لکھے اور کئی کتب جفر پر لکھیں۔ جس میں ہر صاحب نے خاص و خالص جفر پیش کرنے کا دعویٰ کیا ان کے یہ دعوے اور پیش کشیں قابل تقلید ہیں کہ جنہوں نے اپنے انبیاء و اولیاء کرام کے اس مقدس علم کو دوام بخشنے میں مؤثر کردار ادا کئے۔

اس قدر قدیم پاک و مطہر علم میں پیش رفت نہ کرنا افسوس ہی ہے۔

علم علم ہے اور جو علم مجہول کو معلوم کر سکے تو باقی تمام علوم اس کے سامنے عاجز ہیں۔ آج کے دور میں اس کا حصول ماضی بعید کی طرح ناممکن یا مشکل بھی نہیں رہا۔

پہلے سفر کے ذریعے دنیا کا کونہ کونہ چھان مارنا پڑتا اور برسوں جفار کی خدمت کرنی پڑتی اور پھر بھی ہاتھ کچھ نہ لگتا۔ اب تو زندگی کے ساتھ ساتھ علوم میں بھی آسانی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ اب تو علم کے پیاسے نام کو ملنے مشکل ہو گئے ہیں۔ اور ان عالموں میں بھی کمی آگئی ہے جو خدمت کے بدلے دو چار حرف تعلیم فرماتے۔ علوم خفیہ میں واقعی ذوق ہے تلاش ہے تو علوم کی انتہاء جفر کے لئے سرتوڑ کوششیں کریں۔ عالمان جفر سے میری یہی التجا ہے کہ وہ سینہ بہ سینہ جفر کو ضرور منتقل کرتے جائیں لیکن تعصبانہ نظر کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے کسی کے حق' قابلیت و لیاقت کو ضرور جفر کے حوالے سے نوازتے رہیں۔

ابجد قمری ۱							شرطین						
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢۴	٢۵	٢٦	٢٧	٢٨
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اجہزط ۲							بطین						
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴
ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢۴	٢۵	٢٦	٢٧	٢٨
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اوزی ۳							ثریا						
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴
ا	و	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ج	و	ط	ل
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢۴	٢۵	٢٦	٢٧	٢٨
س	ص	ش	خ	ظ	ب	ھ	ع	ک	ن	ف	ر	ث	ض

اھطم ۴							دبران						
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢۴	٢۵	٢٦	٢٧	٢٨
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

اوکع ۵							ھقعہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	و	ک	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ھ	ی
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د	ط	ن	ق	خ

ازمق ۶							ھنعہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ز	م	ق	ذ	ج	ط	س	ش	ظ	ھ	ک	ف	ث
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ب	ج	ن	ر	ض	د	ی	ع	ت	غ	و	ل	ص	خ

احست ۷							ذراعہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ش	ج	ی	ف	خ	د	ک
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ص	ذ	ھ	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	ع

اطفذ ۸							نثرہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ط	ف	ذ	ح	م	ش	ب	ی	ص	ض	و	ن	ت
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ج	ک	ق	ظ	ز	س	ث	د	ل	ر	غ	ح	ع	خ

ایقغ ۹							طرفہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	س	و	م	ت	ھ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ن	ث	و	س	ف	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

اکشج ۱۰							جبہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ک	ش	ج	م	ث	ھ	س	ذ	ز	ف	ظ	ط	ق
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ب	ل	ت	د	ن	خ	و	ع	ض	ح	ص	غ	ی	ر

الثو ۱۱							زھرہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ل	ث	و	ف	غ	ک	ت	ح	ع	ظ	ی	ش	د
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ض	ط	ر	ج	ف	ذ	ح	ق	ب	م	خ	ز	ص

امذط ۱۲							صرفہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	م	ذ	ط	ش	ھ	ف	ب	ن	ض	ی	ت	و	ص
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ج	س	ظ	ک	ث	ر	ق	د	ع	غ	ل	خ	ح	ر

انظل ۱۳							عوا						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ن	ظ	ل	ذ	ی	ث	ح	ش	و	ق	و	ف	ب
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	غ	م	ض	ک	خ	ط	ت	ز	ر	ھ	ص	ج	ع

اسبع ۱۴							سماک						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ھ	ق	و	ر	ز	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض	م	ظ	ن	غ

اجعص ۱۵							غفره						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ع	ج	ص	ھ	ر	ز	ت	ط	خ	ک	ض	م	غ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ب	ف	د	ق	و	ش	ح	ث	ی	ذ	ل	ظ	ن

افهشط ۱۶							زبانه						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ف	ھ	ش	ط	ذ	م	ب	ص	و	ت	ی	ض	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ج	ق	ز	ث	ک	ظ	س	د	ر	ح	خ	ل	غ	ع

اصزخ ۱۷							اکلیل						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ص	ز	خ	م	ب	ق	ح	ذ	ن	ج	ر	ط	ص
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	د	ش	ی	ظ	ع	ھ	ت	ک	غ	ف	و	ث	ل

اقطظ ۱۸							قلب						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ق	ط	ظ	ف	ر	ذ	س	ھ	ث	م	ج	ش	ک
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ب	ر	ی	غ	ص	ح	ض	ع	و	خ	ن	د	ت	ل

ارعنی ۱۹							شوله						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	د	ث	ن	ھ	خ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	و	ذ	ع	ز	ض	ف	ح	ظ	ص	ط	غ	ق	ی

اشمهذ ۲۰							نعائم						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ش	م	ھ	ذ	ف	ط	ب	ت	ن	و	ض	ص	ی
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ج	ث	س	ز	ظ	ق	ک	د	خ	ع	ح	غ	ر	ل

اتسح ۲۱							بلده						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ت	س	ح	ب	ث	ع	ط	ج	خ	ف	ی	د	ذ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ص	ک	ھ	ض	ق	ل	و	ظ	ر	م	ز	غ	ش	ن

اثفک ۲۲							ذابح						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ث	ف	ک	ھ	ظ	ش	س	ط	ج	ذ	ق	م	ز
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ب	خ	ص	ل	و	غ	ت	ع	ی	د	ض	ر	ن	ح

اخقن ۲۳							بلعہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	خ	ق	ن	ط	د	ظ	ت	ف	ل	ز	ب	ذ	ر
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ی	ھ	غ	ث	ص	م	ح	ج	ض	ش	ع	ک	و

اذشف ۲۴							سعود						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ذ	ش	ف	م	ط	ھ	ب	ض	ت	ص	ن	ی	و
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ج	ظ	ث	ق	س	ک	ز	د	غ	خ	ر	ع	ل	ح

اضثر ۲۵							اخبیہ						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح	ھ	ب	ظ	خ	ش	ص
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ل	ط	و	ج	غ	ذ	ت	ق	ع	م	ی	ز	د

اظذث ۲۶							مقدم						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س	م	ک	ط	ز	ھ	ج
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ب	غ	ض	خ	ت	ر	ص	ع	ن	ل	ح	ی	و	د

اغظض ۲۷							متوخر						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ھ	د	ج	ب

ابجد ۲۸							رشا						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
س	ع	ف	ص	ق	[illegible]	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

مستحصلہ

مشہور ہے کہ مستحصلہ ناپید ہے اور جہاں تک خاکسار کا تعلق و تحقیق ہے مستحصلہ ناپید نہیں۔ ناپید اگر ہے تو وہ ذہن و دماغ ہیں جو مغزماری سے جی چراتے ہیں۔ جو چیز ناپید ہو اس سے متعلق دنیا میں کوئی خبر نہیں ہوتی۔ جس چیز یا علم کے متعلق علماء' صوفیائے کرام فرماتے ہیں تو اس میں حقیقت و سچائی ضرور ہوتی ہے۔

سوال کے جواب کو حاصل کرنے کے لئے مختلف قاعدوں و اصولوں پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح سوال کے حروف بدل کر دوسرے حروف حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ حروف جواب کی صورت اختیار کرتے ہیں۔ اس طرح ان حروف کو جو جواب کی صورت میں نکل آتے ہیں انہیں مستحصلہ یا حروف مستحصلہ کہتے ہیں۔

اس دوڑ میں جفر کے مستحصلے کی مکمل تشریح و مطلب بیان کیا جائے تو نہ جانے کیسے کیسے فتوے جاری ہوں۔ لہٰذا تعریف مستحصلہ کچھ یوں بیان کی جا سکتی ہے کہ ہر مستحصلہ مختلف اصول کے تحت گھومتا ہے اور جواب پیدا کرتا ہے۔ حروف مستحصلات یعنی جواب کے حروف ایسے نکلتے رہتے ہیں گویا غیب کے پردے سے ندا۔ مستحصلہ کا مقام بہت بلند ہے۔ مستحصلہ کے جوابات مضبوط احکام و کشف کی مانند ہوتے ہیں لیکن انہیں الہام کے برابر قرار نہیں دیا جا سکتا۔

مستحصلہ کو حاصل کرنے یا جاننے والے حضرات کے لئے لازمی ہے کہ ان میں نماز' روزہ' خوف خدا' ذکر' عبادت' صبر' تقویٰ و پرہیز گاری کے اوصاف ضرور ہونے چاہئیں۔ اور پھر مستحصلہ کے حروف ایسے ہی دل و دماغ میں جگہ لیتے ہیں۔

حل مستحصلہ

علم الجفر میں ہمیشہ پاکیزگی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ حضرت علی مرتضیٰؑ کا قول ہے کہ اس عمل کو ہمیشہ باوضو کرنا چاہیئے لہٰذا یہ تمام کتاب بھی باوضو رقم کی جا رہی ہے۔ باوضو ہو کر یکسوئی کے ساتھ سائل کا سوال سنیں اور اسے کاغذ پر لکھ لیں۔ اب جس قاعدہ یا مستحصلہ سے آپ سوال کر رہے ہیں تمام تر توجہ اسی پر مرکوز رکھیں۔ مستحصلہ کے حروف یعنی سطر جواب ریاضت کی مناسبت سے جواب دے گا۔ سوچ و خیال یہ رہے کہ جواب پردہ غیب سے مل رہا ہے۔

مستحصلہ کا اصول

جب سطر مستحصلہ یعنی جواب پر پہنچیں تو حروف ناطق (یعنی جواب دینے والے حروف) مذکورہ قاعدے کے اصول کے تحت لیں گے۔ مثلاً کہیں پر اصول ہوتا ہے کہ جواب نظیرہ سے اخذ کریں کہیں پر ہم مرتبہ کہیں پر اعداد جمع کرنے پڑتے ہیں۔ کہیں پر کسی جدول میں نظر دوڑانی پڑتی ہے۔ کہیں پر ابجد قمری کے علاوہ دیگر ابجد مثلاً شمسی' اہمزط وغیرہ سے ناطق حروف لینے پڑتے ہیں۔

فانوس الجفر میں مستحصلہ کا طریقہ کار ہر مستحصلے کے ساتھ بیان کیا گیا ہے لیکن یہاں پر لکھ دیا جاتا ہے تاکہ مکمل کتاب کے مستحصلات کے متعلق آپ شروع ہی میں اس کے سہل طریقہ کو سمجھ سکیں۔

مستحصلہ حل کرنے کا طریقہ

ہر قاعدے کی سطر مستحصلہ کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے لیکن فانوس الجفر کے تمام کے تمام مستحصلات میں جب سطر مستحصلہ پر پہنچیں تو تین طریقوں سے حروف جواب دیں

گے۔

1 : حرف خود ناطق ہو گا۔

2 : ہم مرتبہ ناطق ہو گا۔

3 : نظیرہ ناطق ہو گا۔

ناطق سے مراد وہ حروف جو جواب کے لئے مناسب یا موزوں ہوں یا جوابدہ ہوں۔

آسانی کے لئے آگے کے اوراق میں جفر کی چند اصطلاحات بھی پیش کی جائیں گی تاکہ نظیرہ و ہم مرتبہ وغیرہ الفاظ تمام شائقین سمجھ سکیں۔

حروف ناطق کے انہیں تین اصولوں پر جو اوپر بیان کئے گئے ہیں کے مطابق چلتے رہیں۔ ناطق حروف پر غور و فکر کریں۔ باربط بامعنی جواب آپ کے سامنے نکلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ یہ خیال رکھا جائے کہ علم الجفر کے مستحصلات بعض اوقات مشکل الفاظ میں جوابات دیتے ہیں۔ الفاظ پر ہمہ تن غور کیا کریں۔

سوال قائم کرنا

دنیا میں کسی قسم کا سوال ہو' دانا' حکماء و علماء کے خیالات و مشاہدات کے مطابق جواب اسی اصول میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ البتہ جواب کا دیکھنا یا نکالنا کسی نہ کسی قاعدے کا محتاج ہوتا ہے۔ علم الجفر کے حصہ اخبار کے ذریعے سوالات کرنے کی دو اقسام ہیں۔

1 : مرکزی سوالات۔

2 : محوری سوالات۔

مرکزی سوالات

مرکزی سوال کی تشریح اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ایسے سوالات جو ہم کسی بھی وقت یا عرصہ یا زمانہ میں کریں اور ہمیں سوال کو منفرد بنانے کے لئے کسی تاریخ وغیرہ کی

بندش کی ضرورت نہ پڑے۔ مرکزی سوالات کہلاتے ہیں۔ مثلاً کیا زمین گول ہے؟ یہ سوال کسی بھی زمانے میں کیا جائے تو ایک ہی جواب ہو گا۔ سیارے کتنے ہیں؟ دنیا کیا ہے؟ اسی طرح بے شمار سوالات مرکزی سوالات کہلاتے ہیں۔

محوری سوالات

اسی طرح محوری سوالات وہ ہوتے ہیں جس میں زمانے یا وقت کے لحاظ سے تبدیلی واقع ہو مثلاً کیا فلاں بن فلاں پاس ہو گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سائل کے کس جماعت کے متعلق سوال پوچھا جا رہا ہے۔ فرض کیا کہ ہم نے سوال میں جماعت کا ذکر بھی کیا اور سوال کو اس صورت میں لکھا کہ کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت پاس کرلے گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سالانہ امتحان کے لئے پوچھا جا رہا ہے یا دوسرے سالانہ کا؟ لہٰذا پھر سوال میں شک و شبہ رہ جاتا ہے بلکہ اس سوال کو صحیح بندش کے ساتھ ہم یوں لکھیں گے۔

سوال : یا علیم! کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان پہلے چانس میں پاس کرلے گا؟ اب یہاں تاریخ کی بھی ضرورت نہیں کیونکہ آپ نے پہلا چانس لکھ کر سوال کو صحیح و درست بندش کے ساتھ قائم کیا ہے۔ یاد رہے کہ سوال لکھنے سے پہلے "یا علیم" ضرور اور ضرور لکھا کریں۔ کیونکہ ہم جاننے والے سے پوچھ رہے ہیں اور واقعی کل کائنات کے امور علیم ہی جانتا ہے۔ وہی علم رکھتا ہے اسے ہی خبر ہے۔

پہلے بیان کئے گئے سوال کو یوں بھی لکھ سکتے ہیں۔

یا علیم! کیا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان انیس سو نواسی کے سالانہ امتحان میں پاس کرلے گا؟ یا

یا علیم! کیا رول نمبر ایک سو اٹھارہ ایف اے کے امتحان سالانہ امتحان انیس سو نواسی کوئٹہ بورڈ سے پاس ہو گا؟ ان سوالات پر غور کریں گے تو ثابت ہو گا کہ سوال مکمل بندش کے ساتھ ہے اور کسی قسم کا شک و شبہ یا اعتراض نہیں۔

اب اسی طرح ایک شخص زندگی میں کئی بار بیمار ہوتا ہے تو سوال میں تاریخ اور مرض کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ اگر مرض معلوم نہ ہو تو تاریخ نہایت ضروری ہے۔ ایک بیمار سائل سوال کرتا ہے۔ بیماری بخار ہے۔ ہم سوال کرتے ہیں۔

یا علیم! کیا احمد علی بن گلشن کا بخار اتر جائے گا؟

جواب نفی میں آتا ہے کہ بخار نہیں اترے گا اور پھر ایک دو دن بعد بخار اتر جاتا ہے اور یہاں سائل کے دل میں جفر کے لئے غلط تاثرات جنم لیتے ہیں۔ یہاں پر سائل بھی حق بجانب ہے کیونکہ جفار نے سوال غلط قائم کیا ہے کیونکہ زندگی میں کئی بار انسان کو بخار سے گزرنا پڑتا ہے۔ اب یہ معلوم نہیں کہ یہ سوال احمد علی کے بچپن کا ہے یا لڑکپن یا جوانی کا یا وقت مرگ کا ہے لہٰذا سوال میں تاریخ کا اضافہ کرنے سے سوال مکمل ہو گا۔

یا علیم! کیا احمد علی بن گلشن کا بخار اتر جائے گا دس جنوری انیس سو نواسی؟

مطلب یہ کہ مرکزی سوالات بہت کم ہوتے ہیں۔ مرکزی سوالات میں تاریخ وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ محوری سوالات میں دن' تاریخ' سال' مرض' واقعہ' سانحہ وغیرہ میں سے کسی نہ کسی کی ضرورت سوال کی مناسبت سے ضروری ہے تاکہ مکمل سوال کا صحیح جواب حاصل ہو۔

راقم کی نظر میں ایسی بہت سی کتابیں گزری ہیں جن میں بڑے بڑے جفار حضرات نے محوری و مرکزی سوالات میں تمیز کو خود بھی نہ جانا۔ پیشگوئیوں کا غلط ہو جانا یا پھر اکثر سوالات کے غلط جوابات کا نکلنا۔ یہ سب محوری و مرکزی سے ناشناسی ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا صحیح و مکمل سوال درست و سچے جواب کی ضمانت ہے۔

فانوس الجفر میں مختلف سوالات دیکھ کر ہر قاری خود بخود سمجھ جائے گا کہ مرکزی یا محوری سوالات کے علاوہ دوسرے اقسام کے سوالات کیسے اور کس طرح قائم کئے جاتے ہیں۔ کسی بھی سوال میں شبہ یا اعتراض نظر آئے تو تھوڑی سے فکر کے بعد درست ہی تصور کریں گے۔

سوال میں اسماء کا استعمال

ایک اہم غلطی جو سوالوں کے جوابات پر بہت اثر انداز ہوتی ہے وہ ہے سوالات میں ناموں کا غلط یا مبہم سا لکھنا۔ یہ یاد رہے کہ سوال میں سائل یا جس سے سوال متعلق ہو اس کا اصل نام لکھیں اور پھر نام کے ساتھ والدہ کا نام انتہائی ضروری ہے۔ بعض حضرات والدہ کی جگہ والد کا نام لکھ لیتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ ماں کا نام اس لئے ضروری ہے کہ یہ تو سو فیصد حقیقت ہوتا ہے کہ سائل کو اس جہاں میں لانے والی ذات ماں ہے اور وہ اسی سے جنا ہے لہٰذا اس میں کوئی شک و شبہ نہیں رہتا اور سوال مکمل ہو جاتا ہے۔ باپ کا نام تحریر کرنے سے پھر بھی شک و شبہ رہ جاتا ہے خواہ سوال کسی بھی ہستی سے متعلق ہو۔

بعض حضرات صرف نام لکھ لیتے ہیں۔ فرض کیا کہ سائل محمد اشرف ہے۔ اب دنیا میں اشرف نام کے بے شمار افراد ہیں۔ یہ معلوم نہیں کہ کس اشرف کے متعلق پوچھا جا رہا ہے لہٰذا ماں کا نام ساتھ لکھنے سے متعلقہ اشرف منفرد ہو جاتا ہے۔ بعض حضرات والدہ کے نام کی جگہ حوا لکھ لیتے ہیں۔ خاص طور پر تعویذوں میں۔ یہ بھی سراسر غلط ہے کیونکہ حوا تو تمام انسانیت کی ماں ہے۔ ہر اشرف کے ساتھ حوا لکھا جا سکتا ہے۔ لہٰذا نام مع والدہ کے سوال کے لئے ضروری ہے۔ والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو نام کے ساتھ عہدہ' مقام' روز یا سوچ سمجھ کے بعد سائل کو منفرد کیا جا سکتا ہے۔ جس کی مثالیں آگے کے اوراق میں آپ کی نظروں سے گذریں گی۔

قوانین مستحصلات

کتاب فانوس الجفر میں جو مستحصلات پیش کئے جا رہے ہیں انہیں حل کرنے کے قوانین نہایت آسان ہیں اور ان کی اصطلاحات بھی بہت کم ہیں لیکن ہم یہاں اصطلاحات

جفر کچھ زیادہ پیش کریں گے تاکہ ان مستحصلات کے علاوہ کسی اور مستحصلہ کو بھی حل کرنا پڑے تو اسی کتاب سے مدد لی جائے اور سرگردانی نہ رہے کہ فلاں کے معنی یا فلاں شئے کو کیسے اخذ کیا جاتا ہے بلکہ اس لئے بھی کہ ان مستحصلات کی اصطلاحات دیکھ کر آپ ان کے سہل ہونے کا دعوئ تسلیم کریں۔

اصطلاحات

سوال کے لفظی معنی پوچھنا۔ دریافت کرنا یعنی اگر کوئی سائل کچھ دریافت کرنا چاہے تو اس دریافت۔ سوال کو مکمل ترتیب و بندش کے ساتھ لکھ لیں اور سوال کے شروع میں یا علیم ضرور لکھیں۔

بسط حرفی

سوال کو حروف میں بدل دینا۔ بسط حرفی کہلاتا ہے۔

مثلاً یا علیم ! حق کیا ہے؟

بسط حرفی = ح ق ک ی ا ھ ی

اساس، تخصیص یا تخلیص

سوال کے بسط حرفی کو یا کسی اور سطر کو خالص کر دینا اساس کہلاتا ہے یعنی جو حرف بسط حرفی میں دو بار یا زیادہ بار آیا ہو اسے ایک بار لکھ لینا مثلاً

بسط حرفی : ح ق ک ی ا ھ ی

اساس : ح ق ک ی ا ھ

نظیرہ

یوں تو اٹھائیس اباجد ہیں اور ہر ابجد کا علیحدہ علیحدہ نظیرہ ہوتا ہے لیکن بنیادی

ابجد قمری ابجد ہے۔ لہٰذا اکثر ابجد قمری کا نظیرہ ہی استعمال ہوتا ہے۔

ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

ہر دو حرف اپنے اوپر نیچے کا نظیرہ کہلاتا ہے یعنی " ا " کا نظیرہ " س " ہے اور " س " کا " ا " ہے۔ علیٰ ہذالقیاس۔

تمام اباجد میں ہر پندرھواں حرف نظیرہ ہوتا ہے۔

ایقغ وہم مرتبہ

ا ی ق غ = 1

ب ک ر = 2

ج ل ش = 3

د م ت = 4

ھ ن ث = 5

و س خ = 6

ز ع ذ = 7

ح ف ض = 8

ط ص ظ = 9

یہ تمام ابجد قمری سے نکلے ہیں۔ ابجد قمری میں ہر دسواں حرف تین تک کے حروف ہیں۔ ا ی ق غ ہم مرتبہ ہیں۔ ا کا ہم مرتبہ ی ہے ق ہے اور غ ہے۔ اسی طرح آگے ب کا ہم مرتبہ حروف ک اور ر اور ک کے ب اور ر ہیں اور ر کے ک اور ب ہیں۔ علیٰ ہذالقیاس۔

ابجد قمری بمع قیمت

علم جفر کی بنیاد ابجد قمری ہے باقی اباجد اسی سے نکلے ہیں۔ اکثر مستحصلات اسی کی قیمتوں، حروف، ترتیب، نظیرہ اور ترفع وغیرہ سے حل ہوتے ہیں۔

ابجد قمری درج ذیل ہیں۔

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

ایک اور طرح سے دیکھئے

ابجد ہوزح طیکل منسع فصقرشت ثخ ذضظغ

ا کی قیمت 1 ہے اور ب کی قیمت 2 ہے۔ اسی طرح س کی قیمت 60 ہے۔ علیٰ ہذالقیاس۔

ب اور پ ایک ہی ہیں۔

د اور ڈ، ر اور ڑ

ج اور چ ایک ہی ہیں۔

ز اور ژ، ت اور ٹ، ک اور گ۔

اعداد جمل کبیر

اعداد جمل کبیر کا مطلب ہے کہ جب سوال کو بسط حرفی یعنی حروف میں بدلا جاتا ہے تو ہر ایک کی قیمت لے کر تمام کے تمام کو جمع کریں۔ یہ اعداد جمل کبیر کہلاتے ہیں۔

بسط تضعیف

بسط تضعیف یعنی کسی حرف کی قیمت کو دگنا کر دیں۔ پھر اس قیمت کے مطابق حرف لیں۔ مثلاً "م" کی قیمت (40) ہے۔ اس کو دگنا کیا تو 80 بنا۔ 80 قیمت ہے حرف "ف" کی لہٰذا "م" کا بسط تضعیف "ف" ہوا۔

بسط تنصیف

بسط تنصیف بالکل بسط تضعیف کے الٹ ہے۔ یہاں قیمت نصف کرنا پڑتی ہے مثلاً "ف" کا بسط تنصیف "م" ہے۔

کبیر، وسیط صغیر معلوم کرنا

جمل کبیر جو پہلے بیان کیا گیا ہے وہی کبیر کہلاتا ہے۔ فرض کریں کہ کسی بسط حرفی یا سطر کی کل قیمت یعنی جمل کبیر 211 ہے تو وسیط معلوم کرنے کے لئے کبیر کے اکائی دہائی کو جمع کرتے ہیں باقی کو ویسے ہی رہنے دیں۔

کبیر = 211 وسیط = 1 + 1 = 2 مکمل وسط = 22

صغیر کا طریقہ بھی وسیط کی طرح ہے۔

صغیر = 2 + 2 = 4

لہٰذا کبیر = 211 وسیط = 22 صغیر = 4

واضح رہے کہ نقطہ یعنی صفر شمار نہیں ہوتا۔

بسط ملفوظی

بسط ملفوظی کا مطلب ہے کہ حروف کو اس طرح لکھ لینا جس طرح زبان سے ادا ہوتے ہیں۔ مثلاً حروف ا م د

ملفوظی = الف، میم، دال۔

ترفع حرفی

ابجد قمری میں حروف کو ایک درجہ بلند کرنا مثلاً

ا کا ب، ب کا ج، ج کا د، د کا ھ۔ علیٰ ہذالقیاس۔

ترفع عددی

حروف کو اعداد کے مرتبے کے لحاظ سے بلند کرنا یعنی اکائی کو دہائی سے، دہائی کو سینکڑہ سے، سینکڑہ کو ہزار سے مثلاً۔

ب کا ک، ک کا ر۔

طبعی حروف

آتشی حروف : ا ھ ط م ف ش ذ

بادی حروف : ج ز ک س ق ث ظ

آبی حروف : د ح ل ع ر خ غ

خاکی حروف : ب و ی ن ص ت ض

ترفع طبعی

حروف کو طبعی لحاظ سے تبدیل کرنا یعنی آتشی کو خاکی سے، خاکی کو بادی سے، بادی کو آبی سے یا الٹ ترتیب سے یعنی جیسے مطلوب ہوں۔

ترفع اقراری

کسی حرف کے ایک حرف کو چھوڑ کر اگلا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے۔
مثلاً ا کا ج، ج کا ھ، ھ کا ز، اس طرح تا آخر۔

ترفع زواجی

کسی بھی حرف کا اگلا چوتھا حرف زواجی کہلاتا ہے۔ مثلاً ا کا د، د کا ز، ز کا ی، اور اسی طرح تا آخر۔

امتزاج دینا

امتزاج دو سطروں کو آپس میں ضم کر کے لکھنے کو کہتے ہیں۔ اس میں ملاپ اس طرح ہو کہ ایک حرف پہلی سطر کا اور دوسرا حرف دوسری سطر کا۔ اس طرح تمام حروف کو لکھ لینا۔

پہلی سطر : ا ب ج د ھ و

دوسری سطر : ز ح ط ی ک ل

امتزاج : ا ز ب ح ج ط د ی ھ ک و ل

دوسری سطر : ز ح ط ی ک ل

امتزاج : ا ز ب ح ج ط د ی ھ ک و ل

صدر موخر

کسی سطر کا پہلا حرف اور پھر آخری حرف پھر شروع سے دوسرا حرف اور پھر آخر سے دوسرا حرف۔ اسی طرح تمام کریں تو یہ نئی سطر صدر موخر ہو گی۔ مثلاً

عام سطر : ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل

صدر موخر : ا ل ب ک ج ی د ط ھ ح و ز

موخر صدر

بالکل صدر موخر کے برعکس یعنی پہلے آخری حرف پھر پہلا حرف پھر آخر سے دوسرا حرف اور شروع سے دوسرا حرف۔ مثلاً

عام سطر : ا ب ج د ھ و

موخر صدر : و ا ھ ب د ج

زمام

جب ہم کسی سطر کو موخر صدر یا صدر موخر کرتے ہیں تو دوسری سطر ظاہر ہوتی

ہے اسی طرح دوسری سطر کو جب پھر مذکورہ عمل میں لاتے ہیں تو تیسری سطر ظاہر ہو گی اسی ترتیب سے آگے چلتے رہیں تو پہلی سطر یعنی سطر اول ظاہر ہو گی اس سطر سے اوپر والی سطر زمام کہلاتی ہے مثلاً۔

سطر اول :	ا ل م ح م د	
صدر موخر :	ا د ل م م ح	
صدر موخر :	ا ح د م ل م	
صدر موخر :	ا م ح ل د م	
صدر موخر :	ا م م د ح ل	زمام
صدر موخر :	ا ل م ح م د	

تکسیر

صدر موخر یا موخر صدر کا عمل زمام تک کیا جاتا ہے تو ان سطور کے عمل کو تکسیر کہتے ہیں جیسے زمام میں مثال ہے۔

تکسیر زوج

اگر حروف اور سطور جفت ہوں تو اسے تکسیر زوج کہتے ہیں۔

زبر و بینات

ملفوظی حروف کا پہلا حرف زبر کہلاتا ہے۔ باقی بنیات کہلاتے ہیں۔ مثلاً میم میں " م " زبر ہے اور " یم " بنیات ہے۔

حروف مکتوبی

جو حروف جس حرف سے شروع ہوں اسی پر ختم ہوں ان کو حروف مکتوبی کہا جاتا ہے مثلاً

میم، نون، واؤ وغیرہ۔

حروف مسروری

ملفوظی میں سے وہ حروف جو صرف دو (2) حروف پر مشتمل ہوں ان کو حروف مسروری کہا جاتا ہے مثلاً

با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ھا۔ یا

حروف ملفوظی

ملفوظی میں سے وہ حروف جو تین حروف پر مشتمل ہوں ان کو حروف ملفوظی کہا جاتا ہے مثلاً

الف۔ جیم۔ دال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ذال۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام

طرح

حروف کی تقسیم کو طرح کہتے ہیں۔ مثلاً کسی سطر کے متعلق لکھا ہو کہ 5 حروف کی طرح دیں تو یوں ہو گا کہ پانچ حروف چھوڑ دیں گے اور چھٹا لے لیں گے۔

تنزل

کسی حرف کا درجہ کم کرنا تنزل کہلاتا ہے مثلاً ج کا تنزل ب ہے۔ ب کا تنزل ا اور اسی طرح ہر حرف کا پچھلا حرف تنزل کہلاتا ہے۔

ابجد شمسی بمع قیمت

2 : یا علیم کے بعد اپنا سوال یا سوال سائل مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔

3 : اب یا علیم کے علاوہ تمام سوال کو .سط حرف دیں۔

4 : اب پہلے حرف سے گنتی شروع کریں اور ساتواں حرف سطر سے اٹھا لیں یعنی سطر کو طرح دیں۔

5 : اگر جواب مفصل چاہیئے تو ہر چوتھا حرف سطر سے چن لیں۔

6 : (7x7) یا (4x4) کی سطر ظاہر ہو گی۔

7 : اب ان حروف کو ناطق کریں یعنی حرف مستحصلہ سے بدل دیں۔ نہایت عمدہ اور درست جواب برآمد ہو گا۔

حروف تین طرح سے جواب دیں گے یا ناطق ہوں گے۔

1 : حرف خود ناطق ہو گا۔

2 : نظیرہ ناطق ہو گا۔

3 : یا پھر ہم مرتبہ ناطق ہو گا۔

مذکورہ قاعدے سے حل شدہ سوالوں پر غور کریں انشاء اللہ تمام ذہنی کوفتیں دور ہو جائیں گی۔

مثالیں درج ذیل ہیں

1 : **یاعلیم !** کیا علم الجفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے؟

.سط حرفی : ک ی اع ل م ال ج ف ر م س ت ق ب ل ک ی س و ال ات ک ی ج و اب ات د ر س ت د ی ت ا ھ ی

(7x7) مستحصلہ / ناطق :

ا	ت	و	ج	ر	ھ	x	x
ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	خود	x	x
ق	ح	س	ج	و	ھ	x	x

جواب : حق سچ ہو

ایک عورت نے اپنے منگیتر کے متعلق سوال کیا کہ منگیتر دوسری شادی تو بعد میں نہیں کریں گے؟

لہٰذا ان کے سوال کو اس طرح لکھا گیا۔

2 : **یاعلیم !** زندگی میں محمد نواز بن اشرف کتنی شادیاں کرے گا؟

.سط حرفی : ز ن د گ ی م ی ں م ح م د ن و از ب ن اش ر ف ک ت ن ی ش ادی ان ک ر ی گ ا

(7x7) مستحصلہ

ی	و	ر	ا	ی	x	x	x
خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	خود	x	x	x
ی	س	ک	ا	ی	x	x	x

جواب : سے ایک (ایک سے)

لہٰذا سائلہ کو آگاہ کیا گیا کہ منگیتر صاحب ایک شادی کریں گے۔

3 : **یاعلیم !** کیا کتاب فانوس الجفر عوام با آسانی سمجھ سکیں گے؟

.سط حرفی : ک ی اک ت اب ف ان و س ال ج ف ر ع و ام ب اا س ان ی س م ج ھ س ک ی ں گ ی

(7x7) مستحصلہ

ب	ل	م	ی	ی	x	x	x
ہم مرتبہ	خود	خود	ہم مرتبہ	غیرناطق	x	x	x
ک	ل	م	ا	x	x	x	x

جواب : کمال

یعنی نہ صرف سمجھ جائیں گے بلکہ کمال حاصل کریں گے۔

4 : یاعلیم ! مرغی خانے کا کاروبار محمد عتیق بن حمیدہ بیگم کے لئے کیسا رہے گا اپریل انیس سو نوے؟

سطر حرفی : م ر غ ی خ ا ن ی ک ا ک ا ر و ب ا ر م ح م د ع ت ی ق ب ن ح م ی د ہ ب ی ک م ک ی ل ی ی ر ک ی س ا ز ی ا ب ر ی ل ا ن ی س س و ن و ی

(7x7) ن و د ح ک ک ب س

ن	و	د	ح	ک	ک	ب	س
ہم مرتبہ	خود	خود	غیرناطق	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ
ھ	و	د	x	ب	ر	ب	ا

جواب : ہو برباد

یہاں درمیان میں حرف ح غیرناطق تھا یعنی جواب میں خلل یا غیر غالب تھا للذا اسے ختم کر دیا گیا

5 : یاعلیم ! خالد بن ......کو غلام عباس بن ......سے مستحصلہ صدر متوخر تکسیروالا ملا ہے کس درجے کا ہے؟

سطر حرفی : خ ا ل د ب ن ب ۱۲۳۴۵۶ ک و غ ل ا م ع ب ا س ب ن ۱۲۳۴۵۶ س ی م س ت ح ص ل ھ ص د ر م و خ ر ت ک س ی ر و ا ل ا م ل ا ھ ی ک س ر ج ی ک ا ھ ی

(7x7) مستحصلہ :

ب	ک	ب	د	س	ل	خ	د	ھ	ی	x
غیرناطق	ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	نظیرہ	خود	خود	x
x	ب	ع	س	ا	ج	س	ر	ھ	ی	x

جواب : عباس سچ رہے

6 : یاعلیم ! کیا عراقی صدر صدام حسین پھر کبھی امریکہ اور اس کے حامیوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہو گا جون انیس سو کانوے؟

سطر حرفی : ک ی ا ع ر ا ق ی ص د ر ص د ا م ح س ی ن ب ھ ر ک ھ ب ی ا م ر ی ک ہ ا و ر ا س ک ی ح ا م ی و ن ک ی خ ل ا ف ا ت ھ ک ھ ر ا ھ و ک ا ج و ن ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

(7x7) مستحصلہ :

ق	ا	ھ	م	ر	م	ل	ھ	ج	س	ی
خود	خود	خود	خود	ہم مرتبہ	خود	خود	ہم مرتبہ	خود	خود	خود
ق	ا	ھ	م	ک	م	ل	ن	ج	س	ی

جواب : قائم کم چلن سے

مطلب یہ کہ آہستہ یا کم چلن / رفتار کے ساتھ اپنے آپ کو قائم کرنا یا کھڑا کرنا۔ یعنی آئندہ عراق پھر اٹھ کھڑا ہو گا۔

7 : یاعلیم ! کیا ہمزاد کو عمل سے تسخیر کیا جا سکتا ہے؟

سطر حرفی : ک ی ا ھ م ز ا د ک و ع م ل س ی ت س خ ی ر ک ی ا ج ا س ک ت ا ھ ی

(7x7) مستحصلہ :

ا	س	ک	ت	x	x	x	x
نظیرہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	x	x	x	x
س	خ	ر	م	x	x	x	x

جواب : مسخر

8 : یاعلیم ! کیا بھارت کے پاس ایٹم بم ہے انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی اب ھ ا رت ک ی ب اس ای ت م ب م ھ ی ان
ی س ی و اک ان و ی

(7x7) مستحصلہ :

ر	ا	ی	ا	x	x	x	x
ہم مرتبہ	خود	خود	نظیرہ	x	x	x	x
ب	ا	ی	س	x	x	x	x

جواب : اب سے

جواب واضح نہیں لہٰذا بذریعہ (4x4) کے حروف حاصل کئے۔

(4x4) مستحصلہ :

ب	ت	ا	ت	ھ	ی	ا	و
خود	ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	خود	خود	خود	غیرناطق
ب	م	س	د	ھ	ی	ا	x

جواب : بم دس آئے

جیسا کہ قاعدے کے اصول میں کہا گیا ہے کہ اگر تفصیلاً جواب مقصود ہو یا پھر (7x7) میں جواب نہ بن رہا ہو تو (4x4) کو آزمائیں۔ ہر سوال میں (4x4) کی اجازت ہوتی ہے۔

9 : یاعلیم ! ثریا بنت فرحت کی شادی کب ہو گی ستمبر انیس سو نوے؟

بسط حرفی : ث ر ی ا ب ن ت ف ر ح ت ک ی ش ا د ی ک ب ھ و
ک ی س ت م ب ر ان ی س س و ن و ی

(7x7) مستحصلہ :

ت	ش	و	ر	ن	x	x	x
ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	ہم مرتبہ	x	x	x
م	ج	و	د	ھ	x	x	x

جواب : مجو ہو

جواب واضح و قابل فہم نہیں لہٰذا (4x4) میں دیکھا۔

(4x4) مستحصلہ :

ا	ف	ک	د	ھ	س	ر	س	و	x	x
غیرناطق	خود	ہم مرتبہ	نظیرہ	خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	x	x
x	ف	ر	ص	ھ	و	ب	س	ر	x	x

جواب : صرف ہو برس

یعنی صرف ایک برس کے بعد ہو یا ایک برس لگے۔

10 : یاعلیم ! کیا قیامت کی نشانیاں موجود ہیں انیس سو نوے؟

بسط حرفی : ک ی اق ی ام ت ک ی ن ش ان ی ان م و ج و د ھ د و ر
م ی ن او ج و د ھ ی ن ان ی س س و ن و ی

(7x7) مستحصلہ :

م	ن	و	ی	ھ	س	x	x
ہم مرتبہ	خود	ہم مرتبہ	خود	خود	نظیرہ	x	x
د	ن	س	ی	ھ	ا	x	x

جواب : سند آئے

یعنی پختہ موجود ہیں اسی سوال کو (4x4) کی رو سے دیکھتے ہیں۔

(4x4) مستحصلہ :

ق	ت	ش	ا	ج	د	ی	ج	ی	ی	ن
غیرناطق	خود	خود	خود	خود	خود	خود	ہم مرتبہ	خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ
x	ت	ش	ا	ج	د	ی	ل	ی	ا	ھ

جواب : آتش جلدی آئے

11 : یاعلیم !کیا وظائف کے ذریعے بے اولاد کے ہاں اولاد ہو سکتی ہے؟

بسط حرفی : ک ی ا و ظ ا ھ ف ک ی ذ ر ی ع ی ب ی ا و ل ا د ک ی ھ ا ن ا و ل ا د ھ س ک ت ی ھ ی

(7x7) مستحصلہ :

ھ	ع	ا	ا	س	x	x	x
ہم مرتبہ	خود	ہم مرتبہ	خود	خود	x	x	x
ن	ع	ی	ا	س	x	x	x

جواب : عین آس

تشریح : عین امید کی جاسکتی ہے۔

12 : یاعلیم !کیا حمید خان بن ...... تسخیر ہمزاد کے عمل میں کامیاب ہو سکتا ہے انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی ا ح م ی د خ ا ن ب ن خ ۵۴۳۲۱ ت س خ ی ر ھ م ز ا د ک ی ع م ل م ی ن ک ا م ی ا ب ھ و س ک ت ا ھ ی ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

(7x7) مستحصلہ :

د	خ	س	ا	م	ا	ا	س	ی	x	x
ہم مرتبہ	خود	خود	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	ہم مرتبہ	خود	خود	x	x
ت	خ	س	ی	د	ی	ق	س	ی	x	x

جواب : سختی قید سے

سختی سے قابو کرلے گا۔

13 : یاعلیم !کیا دنیا کی آبادی بڑھنے سے دنیا کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے؟

بسط حرفی : ک ی ا د ن ی ا ک ی ا ب ا د ی ب ر ھ ن ی س ی د ن ی ا ک و خ ط ر ھ ل ا ح ق ھ و س ک ت ا ھ ی

(7x7) ا ی ی خ ق ھ

مستحصلہ : ا ی ق س ی ھ

جواب : قیاس ہے

سبحان اللہ یہ قیاس ہے کہ دنیا کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ یہاں بھی حروف مستحصلہ یا تو خود ناطق ہیں یا نظیرہ یا پھر ہم مرتبہ۔

14 : یاعلیم !اسرائیل اور عربوں کے جھگڑے کا آخر کار کیا ہو گا انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ا س ر ا ھ ی ل ا و ر ع ر ب و ن ک ی ج ھ ک ر ی ک ا ا خ ر ک ا ر ک ی ا ھ و ک ا ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

(7x7) ل و ر ک و س ی

مستحصلہ : ض و د ر ر خ ی

جواب : ضرور خیر

15 : یاعلیم !سن دو ہزار میں دنیا کس طرح داخل ہو گی؟

بسط حرفی : س ن د و ھ ز ا ر م ی ن د ن ی ا ک س ط ر ح د ا خ ل ھ و گ ی

(7x7) ا ی د ی

مستحصلہ : س خ ت ی

جواب : سختی

16 : **یاعلیم** ! کیا پاکستان میں احتساب کا عمل درست طریقے سے ہو گا انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی اب اک س ت ان م ی ن اح ت س اب ک اع م ل د ر س ت ط ر ی ق ی س ی ہ و گ اان ی س س و اک ان و ی

(7x7) س ا ا ت ی ی ن

مستحصلہ : س ی ا ت ی ج ن

جواب : سے خیانت

یعنی خیانت سے ہو گا۔

17 : **یاعلیم** ! کیا انیس سو اکانوے میں پاک بھارت جنگ ہو گا؟

بسط حرفی : ک ی اان ی س س و اک ان و ی م ی ن ب اک س ت ا ن ب ھ ا ر ت ج ن ک ھ و ک ا

(7x7) س و ک ا و

مستحصلہ : س ر ک ی ر

جواب : سر رکے

یعنی رکے جنگ نہ ہو۔

تمام سوالوں پر غور کریں حیرانی ہو گی کہ کیسے جواب بن رہے ہیں۔ کیسے ناطق حروف اخذ ہو رہے ہیں۔ جو بے ساختہ بول اٹھتے ہیں۔ لہٰذا اگر حروف مل کر کوئی لفظ بنا رہے ہوں تو جفر سے انکار نہ کیجئے گا کیونکہ انکار کا دنیا میں کوئی جواب نہیں۔



مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر

مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر جو کتاب کی نظر کی جا رہی ہے نہایت گراں قدر نایاب و نہایت بلند پایہ کا مستحصلہ ہے۔ اس مستحصلے کو آج تک ظاہر نہیں کیا گیا اور یہ مستحصلہ سینہ در سینہ چلا آ رہا ہے۔

عالمان جفر جانتے ہیں کہ جن مستحصلوں میں تکسیر کا عمل ہو یا دخل ہو ایسے مستحصلات بہت عظیم ہوتے ہیں۔ اس قسم کے مستحصلات کے لئے لوگ برسوں خدمت کرتے ہیں اور در در کی خاک چھانتے ہیں تب جا کر اس قسم کے مستحصلات کے ادنیٰ اقسام مل جاتے ہیں۔

لیکن یہ مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر کا اعلیٰ ترین حصہ و قسم ہے۔ اس کی تعریف و بیان پر الگ کتاب تصنیف کی جا سکتی ہے۔ اس مستحصلے کے متعلق علامہ شاد گیلانیؒ نے فرمایا تھا کہ ایسے مستحصلات شائع نہیں کرانے چاہئیں کیونکہ ایسے مستحصلات شائع کرانا گناہ کبیرہ ہے۔ علامہ صاحب کے اس فرمان سے مستحصلہ کے مقام و درجے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ میں یہ گناہ اس لئے اپنے ذمے لے رہا ہوں کہ اگر حقدار تک حق نہ پہنچا تو وہ گناہ عظیم ہو گا بہ نسبت اس گناہ کے۔

اس مستحصلے سے روحانی باپ نے اپنے نواسے کے متعلق سوال کیا تھا جو نواسے کی عمر کے متعلق تھا۔ مستحصلے نے جواب دیا۔

جب بچہ چار سال کا ہو گا تو مر جائے گا۔ جو درست ہوا۔ مستحصلہ تکسیر صدر

جواب : سختی

16 : **یاعلیم** ! کیا پاکستان میں احتساب کا عمل درست طریقے سے ہو گا انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی ا ب ا ک س ت ا ن م ی ن ا ح ت س ا ب ک ا ع م ل د ر س ت ط ر ی ق ی س ی ھ و گ ا ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی

(7x7) س ا ا ت ی ی ن

مستحصلہ : س ی ا ت ی ج ن

جواب : سے خیانت

یعنی خیانت سے ہو گا۔

17 : **یاعلیم** ! کیا انیس سو اکانوے میں پاک بھارت جنگ ہو گا؟

بسط حرفی : ک ی ا ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی م ی ن ب ا ک س ت ا ن ب ھ ا ر ت ج ن ک ھ و ک ا

(7x7) س و ک ا و

مستحصلہ : س ر ک ی ر

جواب : سر رکے

یعنی رکے جنگ نہ ہو۔

تمام سوالوں پر غور کریں حیرانی ہو گی کہ کیسے جواب بن رہے ہیں۔ کیسے ناطق حروف اخذ ہو رہے ہیں۔ جو بے ساختہ بول اٹھتے ہیں۔ لہٰذا اگر حروف مل کر کوئی لفظ بنا رہے ہوں تو جفر سے انکار نہ کیجئے گا کیونکہ انکار کا دنیا میں کوئی جواب نہیں۔



مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر

مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر جو کتاب کی نظر کی جا رہی ہے نہایت گراں قدر نایاب و نہایت بلند پایہ کا مستحصلہ ہے۔ اس مستحصلے کو آج تک ظاہر نہیں کیا گیا اور یہ مستحصلہ سینہ در سینہ چلا آ رہا ہے۔

عالمان جفر جانتے ہیں کہ جن مستحصلوں میں تکسیر کا عمل ہو یا دخل ہو ایسے مستحصلات بہت عظیم ہوتے ہیں۔ اس قسم کے مستحصلات کے لئے لوگ برسوں خدمت کرتے ہیں اور در در کی خاک چھانتے ہیں تب جا کر اس قسم کے مستحصلات کے ادنیٰ اقسام مل جاتے ہیں۔

لیکن یہ مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر کا اعلیٰ ترین حصہ و قسم ہے۔ اس کی تعریف و بیان پر الگ کتاب تصنیف کی جا سکتی ہے۔ اس مستحصلے کے متعلق علامہ شاد گیلانیؒ نے فرمایا تھا کہ ایسے مستحصلات شائع نہیں کرانے چاہئیں کیونکہ ایسے مستحصلات شائع کرانا گناہ کبیرہ ہے۔ علامہ صاحب کے اس فرمان سے مستحصلہ کے مقام و درجے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ میں یہ گناہ اس لئے اپنے ذمے لے رہا ہوں کہ اگر حقدار تک حق نہ پہنچا تو وہ گناہ عظیم ہو گا بہ نسبت اس گناہ کے۔

اس مستحصلے سے روحانی باپ نے اپنے نواسے کے متعلق سوال کیا تھا جو نواسے کی عمر کے متعلق تھا۔ مستحصلے نے جواب دیا۔

جب بچہ چار سال کا ہو گا تو مر جائے گا۔ جو درست ہوا۔ مستحصلہ تکسیر صدر

مؤخر کو تفصیلاً بیان کیا جا رہا ہے۔ ہر پہلو کو اتنا ہی سہل طریقے سے بیان کریں گے جس طریقے سے باقی مستحصلات پیش کئے جائیں گے مگر خدا کی قدرت امر ہے کہ اس مستحصلہ کو ہر کوئی سمجھ جانے کے بعد بھی بعض لوگ سمجھ نہیں پاتے۔ یقیناً ہر کام و نظام میں علیم کی مصلحت آڑے آتی ہے بہر حال یقین ہے کہ حقدار اپنے حق کو ضرور پہنچے گا۔

اس مستحصلے میں 28 کے 28 ابجد استعمال ہوتے ہیں جو کہ مستحصلے کی اعلیٰ ترین خوبی و وسعت کو ظاہر کرتی ہے۔ ابجد آگے کے اوراق میں وضع کئے جاتے ہیں لہٰذا ابجد کا تاریخوں اور قمری منازل کے ساتھ تعلق کو ظاہر کیا جائے گا۔

جس طرح آگے ابجد کے اوپر متعلقہ ابجد کا نام لکھا گیا ہے ساتھ ہی جو ابجد جس منزل قمری سے تعلق رکھتی ہے۔ اس منزل کا نام بھی ساتھ ہی درج ہے۔ منزل قمری معلوم کرنے کے لئے آپ کسی بھی تقویم و جنتری سے کام لے سکتے ہیں۔ جنتری یا تقویم کھولنے پر دو منٹ میں متعلقہ دن سے منزل معلوم ہو گا کہ چاند کس منزل میں ہے۔

28 ابجد ہیں۔ 28 منزلیں ہیں۔ لہٰذا ایک منزل سے تعلق رکھتا ہے۔ ابجد قمری کا تعلق شرطین سے ہے۔ ابہزط کا تعلق بطین سے ہے۔ علیٰ ہذاالقیاس۔

چاند کی 30 تاریخیں ہیں۔ بالکل منازل کی طرح ہر تاریخ ایک ابجد سے متعلق ہے۔ لہٰذا چاند کی پہلی تاریخ ابجد قمری سے متعلق ہے۔ دوسری ابہزط سے۔ اسی طرح 28 تک 29 اور 30 تاریخ۔ پھر قمری اور ابہزط سے متعلق ہے۔ گویا ایک اور دو 29 اور 30 قمری و ابہزط سے بالترتیب متعلق ہیں۔ باقی ہر ابجد صرف متعلقہ تاریخ سے ہی متعلق ہے۔

اب تمام ابجد پر غور کریں۔ ہر ایک کے ساتھ منزل قمری لکھی گئی ہے۔ (ابجد نطی ہیں)۔

اصول مستحصلہ

1 : سوال لکھیں مکمل بندش کے ساتھ۔

2 : اب سوال کو بسط حرفی کر دیں۔

3 : بسط حرفی کو اساس میں بدل دیں۔

4 : اساس کے مطابق منزل قمری کے ابجد کے حروف لیں۔

5 : اب قمری تاریخ کی ابجد کے حروف لیں۔

6 : تین سطور ہو گئے اساس، منزل قمری، قمری تاریخ۔

7 : ان تین سطور کو امتزاج دیں یعنی مخلوط کریں۔ امتزاج کا طریقہ قوانین جفر کے باب میں درج ہے۔

8 : اب اس حاصل سطر کو صدر مؤخر کریں۔

9 : صدر مؤخر کے حروف کو ہم مرتبہ یا نظیرہ سے ناطق کریں۔ نیک ہو بد ہو حال یعنی جواب معلوم ہو گا۔

10 : اسی صدر مؤخر کو زمام تک صدر مؤخر کرتے جائیں اور سطر کو ناطق کرتے جائیں تو بھی ہر سطر میں جواب ملے گا۔

سمجھنے کے لئے مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر کی مثالوں پر غور کریں۔ تمام راہیں آسان ہیں۔ صرف لمبی سطور میں حروف ناطق کرتے وقت حروف میں الجھنے سے باز رہیں۔

یاعلیم! کیا اللہ ہے؟ منزل قمری سماک قمری تاریخ 9۔

بسط حرفی : ک ی اا ل ل ہ ہ ی

اساس : ک ی ا ل ہ

تقویم میں دیکھا متعلقہ دن کو چاند منزل سماک میں تھا لہٰذا سماک سے ابجد اسبع منسوب ہے۔ چاند کی 9 تاریخ تھی۔ ابجد ایقغ 9 نمبر پر ہے لہٰذا ایقغ 9 تاریخ سے منسوب ہے۔ اب اس طرح ہم پہلے اساس کی سطر کو ابجد اسبع سے بدلیں گے۔ پھر ایقغ سے اس طرح تین سطور ہو جائیں گی لہٰذا۔

اساس : ک ی ا ل ہ

اسبع : دق ا رج

ایقغ : دش ام ب

امتزاج : ک ود ی ق ش ااال رم ھ ج ب

سطر امتزاج بالا کے تینوں سطور کو مخلوط کرنے سے حاصل ہوئی اب جواب کے لئے سطر امتزاج کو صدر مئوخر کریں گے پھر صدر مئوخر والی سطر کے حروف ہم مرتبہ یا نظیرہ سے مستحصلہ میں بدلیں گے تو مفصل جواب بنتا نظر آئے گا۔

سطر امتزاج : ک ود ی ق ش ااال رم ھ ج ب

صدر مئوخر نمبر1 : ک ب وج ھ ی م ق رس ل ااا

مستحصلہ : رب س ج x ھ ی داب ول ای س

جواب : رب سچ ہے ابد اول سے۔

ترتیب : اول سے ابد رب سچ ہے سبحان اللہ۔

صدر مئوخر نمبر2 : ک اب اواج ل دس ھ ری ق م

مستحصلہ : ک ی ب اوس ج x دس ن وی ق م

جواب : پاؤ گے سچ سند قیوم۔

صدر مئوخر نمبر3 : ک م اق ب ی اروھ اس ج دل

مستحصلہ : رداق ب ی اردھ اس ج م ل

جواب : قادر یا رب ہو سچاپل۔

صدر مئوخر نمبر4 : ک ل م داج ق س ب ای ھ اور

مستحصلہ : ک ل ب داج اس ب ای ھ اور

جواب : تلک جدا ساب ہے اور۔

ترتیب : جدا سا ہے اب تلک اور...... رہے گا۔

صدر مئوخر نمبر5 : ک رل وم ادھ ای ج اق ب س

مستحصلہ : ب رل وم ادھ ی خ ل ق ق ب س

جواب : رب لو آدم سے خلق سبق۔

ترتیب : خلق آدم سبق لو رب ہے سبحان اللہ۔

اب اسی طرح اگر تا آخر یعنی زمام تک صدر مئوخر کرتے جائیں تو ہر سطر کا مزید تشریح کی بنیاد پر جواب ہو گا یعنی اسی قاعدے کی ہر سطر پہلے سے زیادہ مفصل جواب دیتی جائے گی۔

یا علیم ! ملک پاکستان ؟ منزل قمری ثریا قمری تاریخ 13۔

سطر حرف : م ل ک ب اک س ت ان

اساس : م ل ک ب اس ت ن

ابجد ادزی : ط وج داس ح ل

ابجد النظل : ف دق ن اس ت ب

بالکل سابقہ مثال کی طرح عمل کرتے جائیں گے تو مکمل و باتشریح جواب نکل آئے گا۔ پہلے چند سطور میں ماضی ہو گا بعد میں حال ہو گا اور آخر میں مستقبل ہو گا۔

سطر امتزاج : م ط ف ل ود ک ج ق ب ون ااا س س س ت ح ت ن ل ب

صدر مئوخر نمبر1 : م ب ط ل ف ن ل ت وع دت ک س ج س ق س ب اوان ا

مستحصلہ : م ب ط ل ف غ ل ت س ح دت ردش س ی وع ام اھ ی

جواب : مطلب غفلت حسد رشوت سے عوام آئے۔

ترتیب : مطلب غفلت حسد رشوت عوام سے آئے۔

صدر مئوخر نمبر2 : م اب ن ط ال دف ان ب ل س ت ق وس ح ج د س ت ک

مستحصلہ : م اع ن ط اش وف اھ ب ل و x ھ س ا x ل دس ت ک

جواب : عام نشاط فدا پھل ہو سال دس تک۔

ترتیب : پہل دس سال تک عام نشاط (خوشی) فدا ہو (یعنی شروع دس سال خوشی ہو)

صدر مئوخر نمبر3 : م ک ا ت ب س ن و ط ج ا ح ل س د و ف ق ا ت ن س ب ل

مستحصلہ : م ر ا ت ب ا ن x ط ش ا ت ل و ت و ف ھ ا ت ھ س ب x

جواب : آمربات نشاط لوٹ فوت ہاتھ سب۔

ترتیب : آمر کے بات ہاتھ سب نشاط لوٹ فوت (یعنی آمر کے ہاتھ سے تمام خوشی فوت ہو)۔

صدر مئوخر نمبر4 : م ل ک ب ا س ت ن ب ت س ا ن ق د ف ط و ج و ا س ح ل

مستحصلہ : م ل ک ک ا ا ت ن ب x س ی ن ی د ف ط ر ش د ی x ح ل

جواب : ملک کا بٹنا سنے دے طرف دیش مل۔

تشریح : یعنی ملک بٹے دیش سے مراد بنگلہ دیش ہی ہے۔

صدر مئوخر نمبر5 : م ل ل ح ک س ب ا ا د س ج ت و ن ط ب ف ت د س ق ا ن

مستحصلہ : م ل ل ح ک ا ر ی م و ج ت ر ھ x ب ح ت م س ی س ن

جواب : مل حل کرائے جمہوریت محبت سے سن۔

ترتیب : سن جمہوریت محبت سے مل حل کرائے۔

صدر مئوخر نمبر6 : م ن ل ا ل ق ح س ک د س ت ب ف ا ب ا ط و ن س و ج ت

مستحصلہ : د ن ج س ج ھ ت و ب ت و م ک ح ا ر ا ص د ن س و ل م

جواب : چند سچ بھٹو تو حاکم صادر سنو مل۔

ترتیب : سنو مل حاکم بھٹو تو چند سچ صادر۔

صدر مئوخر نمبر7 : م ت ن ج ل و ا س ل ن ق د ح ط س ا ک ب د ا س ف ت ب

مستحصلہ : م ت ھ ج ل و ی ا ض ھ ی x ح ط س ا ر ب د ی س ج ت ک

جواب : ہمت چلو ضیاء ہے اس طرح بدی سچ کٹ۔

ترتیب : چلو ہمت ضیاء ہے اس طرح بدی سچ کٹ۔

صدر مئوخر نمبر8 : م ب ت ت ن ف ج س ل ا و د ا ب س ک ل ا ن س ق ط د ح

مستحصلہ : م ب ت ح ن x ج و ج ی و د ا ب ا ک ل ی ن س ی x و ح

جواب : محبت جونیجو آباد نکلے سے حد۔

ترتیب : حد محبت جونیجو سے آباد نکلے۔

صدر مئوخر نمبر9 : م ح ب د ت ط ت ق ن س ف ن ج ا س ل ا ک ا س و ب د ا

مستحصلہ : م ح ب ت x x د ی ن س ج ن ش ا س ل ل ک ر ب د ا

جواب : محبت دے سن جشن سال کل سوا ادب۔

ترتیب : سن محبت جشن دے کل سوا سال ادب۔

صدر مئوخر نمبر10 : م ا ح ذ ب ب د و ت س ط ا ت ک ق ل ن ل س س ف ا ن ج

مستحصلہ : م ا ت م ع ب د ر م ا x ت ب ھ ل ا س ف ا ن x

جواب : تمام بعد آمر بہت سال فنا۔

ترتیب : بہت آمر سال بعد فنا۔

صدر مئوخر نمبر**11** : م ج ان ح ادف ب س ب س دل وت ت ل س

ق ط ک ات

مستحصلہ : م ل ی x x ام ح ک و ع ام ج س ت ت ل اق ط ر ا x

جواب : ملے حاکم عوام چست الٹ قطار۔

ترتیب : چست حاکم ملے عوام قطار الٹ۔

صدر مئوخر نمبر**12** : م ت ج ا ا ک ن ط ح ق اس دل ف ت ب ت

س دب ل س و

مستحصلہ : x دج ای رن ظ ح ق اس دل ج م رم س رب x و د

جواب : جدا نظیر اسحٰق دل مجرم برس دو۔

ترتیب : نظیر(بے نظیر) جدا دو برس دل اسحق مجرم۔

صدر مئوخر نمبر**13** : م دت س ج ل اب او ک س ن ت ط ب ح ت

ق ف اس س د

مستحصلہ : x دم اف ش ی ر x و ذ ان ت ث ب تہ دق ح ق و س د

جواب : آمد شریف نواز ثبت ڈٹ حقوق دس۔

ترتیب : دس حقوق ثبت آمد نواز شریف ڈٹ۔

جہاں تک مجھے سوال حل کرنے کی اجازت تھی حل کر لیا۔ صدر مئوخر کی سطر نمبر**13** میں موجود دور یا وقت کی نشاندہی ہے اس کے بعد جتنی سطور صدر مئوخر کے اجزا کرتے جائیں گے ان میں مستقبل کی نشاندہی ہو گی۔ جس طرح کسی ملک کا نام بطور سوال لکھ کر ہم بذریعہ مستحصلہ تکسیر صدر مئوخر کر کے ہم اس کے الف سے یا تک کا حالات جان جاتے ہیں بالکل اسی طرح اگر مرد، عورت، نومولود، شادی شدہ زندگی، ملازمت، رزق یا کاروبار وغیرہ کے متعلق جاننا چاہیں تو سائل کا نام مع والدہ یا متعلقہ امر کو مختصراً لیکن صحیح ترتیب و بندش کے ساتھ لکھیں اور اصول مستحصلہ تکسیر صدر مئوخر پر عمل کریں۔ تمام حالات ظاہر ہوں گے۔

میرا زائچہ جفر یہی ہے کوئی نومولود پیدا ہو یا حال زندگی سائل معلوم کرنا ہو تو اسی مستحصلے کے ذریعے حالات جاننے کی کوشش کرتا ہوں۔

یاعلیم ! ہیبت خان بن .... منزل قمری شولہ قمری تاریخ **26**۔

سطر حرفی : ھ ی ب ت خ ان ب ن

اساس : ھ ی ب ت خ ان

ابجد ارکب : ش د رح ص اخ

ابجد انظرث : ش ک ظ ع ل اج

مخلوط سطر : ھ ش ش ی دک ب رظ ت ح ع غ ص ل ا ا ان خ ج

صدر مئوخر نمبر**1** : ھ ج ش خ ش ن ی ادا ک اب ل رص ظ خ ت ع

ح

مستحصلہ : ن ج ش د ش ن ی ات ی ک اب ش رد ص ی ت ب x

جواب : جشن و شانتی کے بارش صد بیت۔

صدر مئوخر نمبر**2** : ھ ح ج ع ش ت خ خ ش ظ ن ص ی رال دب ا ا

ک

مستحصلہ : ن ت ج ب ش ت ی س ج م ن دق ب ال دب ای ک

جواب : جتن تپش سچے مند قابل ادب کے۔

صدر مئوخر نمبر**3** : ھ ک ح اع ب ش دت ل خ رش ی ظ ص ن

مستحصلہ : ھ ب ت س ج ا x ر زدت ل وی خ وش ام دن

جواب : بہت سچا زر دولت خوشی و امن۔

صدر مئوخر نمبر**4** : ھ ن ک ص ح ظ ای چ ش ار ع خ ب اش خ دل

مستحصلہ : ق غ ر دت م ی ی ج ل س رب ی ش ود ل ت

جواب : غرق موتی چلے برسے بیش دولت۔

مستحصلہ سے مزید سطور کو بتدریج صدر مئوخر کرتے جائیں گے تو سائل کا مکمل

حال زندگی معلوم ہو گا۔

مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر کی اعلیٰ و منفرد خوبی یہ ہے کہ جب ہم اس سے کوئی سوال حل کرتے ہیں تو پہلی سطر صدر مؤخر میں پہلا جواب ہو گا۔ دوسری سطر میں اسی کام یا بات سے متعلق آگے کا حال ہو گا۔ تیسری سطر میں اس سے آگے کے متعلق مطلب کام کے آغاز سے لے کر انجام تک تمام سطور باخبر کر دیتی ہیں۔

شروع سطر میں شروعات ہو گی' درمیانی سطور میں درمیانہ دور ہو گا اور آخری سطور میں انجام یا نتیجہ سوال ہو گا۔ میری زندگی یا تجربے کا یہ عجیب ترین مستحصلہ ہے۔ میں نے آج تک ایسا دوسرا قاعدہ نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی کے پاس ہونے کا سنا کہ سوال صرف ایک ہو اور مستحصلہ خود بخود اس سوال کے ماضی حال اور مستقبل سے باخبر کر دے۔

زندگی کے ہر پہلو کے لئے لاجواب و لاثانی مستحصلہ ہے۔ صدر مؤخر کے سطور اخذ کرتے وقت حروف کو ترتیب وار لکھتے جائیں۔ صرف ایک حرف کے ادھر ادھر ہونے سے تمام مطلب فوت ہو جاتا ہے۔ مستحصلہ ہذا سے حل کرنے کے لئے مختصر سوالات کی مثالیں۔

یاعلیم ! فلاں بن فلاں کی ازدواجی زندگی؟

یاعلیم ! فلاں بن فلاں کی ملازمت؟

یاعلیم ! فلاں بن فلاں کا کاروبار خرید و فروخت؟

یاعلیم ! فلاں بن فلاں کی طبیعت؟

یاعلیم ! فلاں بن فلاں کا سفر غیر ممالک؟

اسی طرح جس بھی کام کے متعلق جاننا ہو صرف سائل و سوال کو ترتیب دیں اور مکمل حال مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر سے معلوم کریں۔

مستحصلہ اسماء خداوندی

جو مستحصلہ رب العزت کے پاک ناموں سے حل کیا جائے یقیناً اس کے جواب میں گنجائش نہیں رہتی۔ رب العالمین ہی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ناموں سے پکارو میں تمہاری سنتا ہو۔ دیگر قواعد میں بھی ہم یا علیم لکھ کر یا پکار کر سوال کرتے ہیں اور اسی سے جواب کے طلبگار ہوتے ہیں۔

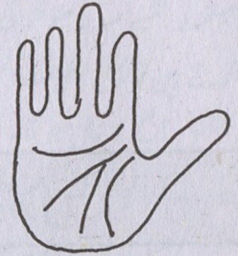
مستحصلہ اسماء خداوندی میں بھی ہم سوال یا علیم سے شروع کرتے ہیں اور مستحصلہ کے حروف بھی اسماء پاک کے ذریعے اخذ کرتے جاتے ہیں اس طرح اس مستحصلہ میں شروع تا آخر یعنی سوال سے جواب تک اسماء پاک استعمال ہوتے ہیں۔

اس قسم کے مستحصلے سب سے بڑے مستحصلوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کے جوابات پر ان کے عظیم درجے پر ہونے کی وجہ سے مکمل بھروسہ کیا جاتا ہے۔ ایسے مستحصلے ہر کسی کے پاس نہیں ہوتے۔ دنیا میں چند ایک حضرات کے پاس ہوتے ہیں اور وہ بھی اسے گناہ کی طرح چھپائے رکھتے ہیں لیکن فانوس الجفر سے کیا چھپانا۔ اگر چھپائیں تو جفر کے فانوس میں روشنی نہ رہے گی اور جفر کی تاریخ میں راقم کو بخیل کے نام سے رقم کیا جائے گا۔

آئیے اب قاعدے کی طرف چلتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھوں میں لکیریں نقش کر دی ہیں جسے دست شناسی میں مختلف نام دیئے گئے ہیں۔ ہمیں ناموں سے کوئی سروکار نہیں لیکن انہی میں پروردگار عالم

نے اپنے 99 ناموں کی مہر لگا دی ہے جسے ہر کوئی دیکھ سکتا ہے لیکن ہر کوئی سمجھ نہیں سکتا۔



دایاں ہاتھ



بایاں ہاتھ

دائیں ہاتھ کی تین لکیروں کا مطلب 18 ہے اور بائیں ہاتھ کی تین لکیروں کا مطلب 81 ہے۔ لہٰذا 18+81=99 اللہ تعالیٰ کے 99 نام ثابت ہوئے۔

تاگ ئت

اصول قاعدہ

سب سے پہلے سوالوں کی نوعیت اور متعلقہ اسماء پاک پر غور کریں۔ مختلف قسم کے سوالات اسماء خداوندی سے تعلق رکھتے ہیں اور انہی اسماء پاک سے متعلقہ اسماء خداوندی حل ہوتا ہے۔

1 : کسی سے مدد یا مہربان ہونے کا سوال ہے کہ کیا فلاں مہربان ہو گا یا مدد کرے گا؟ تو سوال ان اسماء سے حل ہو گا۔

رَحْمٰنْ، رَحِیْمُ، غَفَّارُ، کَرِیْمُ، قَیُّوْمُ اور رَؤُفُ۔

2 : وزراء، حکماء، امراء، اور افسران سے تعلقات و درخواست وغیرہ کے لئے۔

اَللّٰہُ، مَلِکُ، مُتَکَبِّرُ، سَمِیْعُ، عَظِیْمُ، عَلِیُّ، کَبِیْرُ، مَجِیْدُ۔

3 : برائے امن و سکون و پاکیزگی کے سوالات۔

قُدُّوْسُ، سَلَامُ، مُوْمِنُ، حَلِیْمُ۔

4 : پناہ طلبی، پردہ پوشی و راز چھپانے کے سوالات۔

مُھَیْمِنُ، غَفُوْرُ، حَفِیْظُ، رَقِیْبُ۔

5 : پاس، فیل، الیکشن فتح و شکست کامیابی ہر قسم کے سوالات۔

عَزِیْزُ، جَبَّارُ، قَھَّارُ، حَسِیْبُ، جَلِیْلُ، قَوِیُّ، مَتِیْنُ، مُتَعَالِی۔

6 : بے اولاد، پیدائش، اسباب وغیرہ کے سوالات۔

خَالِقُ، بَارِیُ، مُصَوِّرُ، بَدِیْعُ۔

7 : رزق، کاروبار، نوکری، آمدن، تمام ترقی کے سوالات۔

وَھَّابُ، رَزَّاقُ، بَاسِطُ، رَافِعُ، مُعِزُّ، مُقِیْتُ، مُقْتَدِرُ۔

8 : سچائی اور جھوٹ، مقدمہ کا فیصلہ وغیرہ کے سوالات۔

فَتَّاحُ، حَکَمُ، عَدْلُ، شَھِیْدُ، وَکِیْلُ، قَادِرُ، مُقْسِطُ۔

9 : نام معلوم کرنا، شادی اور مستقبل کے اکثر سوالات۔

عَلِیْمُ، بَصِیْرُ، خَبِیْرُ، مُقَدِّمُ، مُوَخِّرُ، اَوَّلُ، آخِرُ۔

10 : دشمن، مخالفین، سحر و تلاش کے متعلق سوالات۔

قَابِضُ، خَافِضُ، مُذِلُّ، مُنْتَقِمُ، ضَارُّ۔

11 : سچائی اور جھوٹ جاننے کے متعلق سوالات۔

لَطِیْفُ، حَقُّ، وَاحِدُ، اَحَدُ، وَارِثُ۔

12 : محبت، دوستی، ازدواجی زندگی، اچھائی، بھلائی کے سوالات۔

شَکُوْرُ، وَدُوْدُ، وَلِیُّ، حَمِیْدُ۔

13 : جملہ امراض بیماری، تشخیص و تجویز نسخہ وغیرہ کے متعلق سوالات۔

وَاسِعُ، حَکِیْمُ، مُبْدِیُ، مُعِیْدُ۔

14 : عمر معلوم کرنا۔ حال مریض۔ مرگ وغیرہ کے سوالات۔

مُحْیِیُ، حَیُّ، بَاقِیُ۔

15 : سفر، لائحہ عمل، بطور استخارہ وغیرہ کے متعلق سوالات۔

نُوْرُ، ہَادِیُ، رَشِیْدُ۔

☆ سب سے پہلے سوال لکھیں صحیح بندش کے ساتھ۔

☆ اب اوپر جو 15 نکات میں خاص خاص سوالات درج ہیں ان میں دیکھیں کہ آپ کا سوال کن اسماء خداوندی سے متعلق ہے۔ فرض کریں کہ سوال شادی کے متعلق ہے تو نمبر 9 میں جو اسماء رب ہیں ان سے سوال کا تعلق ہے۔ نمبر 9 کے اسماء پاک علیحدہ لکھیں۔

☆ ان اسماء رب کو حروف میں بدل دیں۔ ہر حرف کی ابتقغی قیمت نیچے درج کریں۔ ابتقغی اعداد و قوانین جفر میں بیان کیا گیا ہے۔

☆ اب سوال کو حروف میں یعنی بسط حرفی میں بدل دیں۔

☆ اب پہلا ابتقغی قیمت دیکھیں کتنا ہے۔ فرض کیا کہ 9 ہے تو بسط حرفی میں 9 نمبر پر جو حرف آیا اسے نگاہ میں رکھا۔ اس کے بعد ابتقغی عدد دیکھا 3 ہے۔ لہٰذا 9 نمبر حرف کے بعد تیسرا حرف لیا۔ اسی طرح تمام سطر کو ابتقغی اعداد پر تمام کر دیں۔

☆ اب جو سطر حاصل ہوئی ان کو ہم مرتبہ و نظیرہ سے بدلیں گے تو سوال کا جواب نکلے گا۔

ابتقغی قیمت : فرض کریں رحمٰن، رحیم، غفار کی ابتقغی قیمت۔

حروف : ر ح م ن ر ح ی م غ ف ا ر

ابتقغی قیمت : **218141825482**

جیسے پہلے عرض کیا گیا ہے کہ تمام اسماء خداوندی کسی نہ کسی سوال سے متعلق ہیں۔ لہٰذا ترتیب وار متعلقہ سوالات حل کرتے جائیں گے سب سے پہلے نمبر 1 پر جو اسماء پاک ہیں ان کے متعلق ہی سوال ہوں گے۔ پھر دوسرے نمبر پر جو اسماء معتبر ہیں ان سے متعلق سوالات حل کئے جائیں گے۔ اسی طرح علیٰ ھذا القیاس۔

1 : **یا علیم !** کیا ارشد بن آمنہ ملازمت دلانے میں گل محمد بن جہاں

بی بی کی مدد کرے گا انیس سو اکانوے؟

سوال چونکہ مدد کے متعلق ہے لہٰذا مدد سے متعلق اسماء پاک سے حل ہو گا۔

بسط حرفی : ک ی ا ا ر ش د ب ن ا م ن ہ م ل ا ز م ت د ل ا ن ی م ی ن ک ل م ح م د ب ن ج ہ ا ن ب ی ب ی ک ی م د د ک ر ی ک ا ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی۔

حروف اسماء نمبر 1 : ر ح م ن ر ح ی م غ ف ا ر ک ر ی م ق ی و م ر و ف

قیمت ابتقغ : **6246114122218141825482**

8

حروف متعلقہ : ی ا م ت ل ل م ب ن ی ک م د ر ی ن ی س ن

مستحصلہ : ی ا م ح ج X ت ب ن ی ک م د ی ر ن ی س X

جواب : محتاجی بنے کم دیر ہے۔

مستحصلے کی خوبی پر نظر ڈالیں کیا صاف و مفصل جواب ہے۔

تشریح : محتاجی کرے کچھ دیر ہے کام میں۔

اور پھر حروف مستحصلہ دیکھیں اکثر خود ناطق ہیں۔

2 : **یا علیم !** کیا صوبائی وزیر مواصلات بلوچستان عبدالصمد بن رابعہ کی درخواست پر غور کرے گا جون انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی ا ص و ب ا ہ ی و ز ی ر م و ا ص ل ا ت ب ل و ج س ت ا ن ع ب د ا ل ص م د ب ن ر ا ب ی ع ہ ک ی د ر خ و ا س ت ب ر غ و ر ک ر ی ک ا ج و ن ا ن ی س س و ا ک ا ن و ی ا

حروف اسماء نمبر 2 : ا ل ل ہ م ل ک م ت ک ب ر س م ی ع ع ظ ی م ع ل ی ک ب ی ر م ج ی د

قیمت ابتقغ : **374197714622244234 5331**

413421221

حروف متعلقہ : ک ص ای اا ب س ع ب ر ک خ و دج اک ی

مستحصلہ : ک دا ی س ی ر و ز م ک ر ک ی س و ج ی ک ا

جواب : ڈاک سے وزیر کم کرے سوچے گا۔

یعنی ڈاک سے وزیر کم غور کرے گا۔

انہی اسماء پاک سے مزید اس طرح کے سوال حل کئے جاسکتے ہیں۔

کیا فلاں درخواست منظور ہو گی؟

کیا فلاں افسر سے تعلقات بہتر ہوں گے؟

کیا فلاں تاجر سے کام ہو گا وغیرہ وغیرہ؟

3 : **یا علیم** ! افغانستان میں امن و سکون کب ہو گا جون انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : اف غ ان س ت ان م ی ن ام ن و س ک ون ک ب ھ و ک اج ون ان ی س س و اک ان و ی

حرف اسماء نمبر3 : ق د و س س ل ام م و م ن ح ل ی م

قیمت ایقغ : 413854644136641

متعلقہ حروف : ان ی س ھ اج ن و ی

مستحصلہ : س ن ی و x اج ن ر ی

جواب : سن چرانوے۔

یعنی سن چورانوے تک امن و سکون ہو۔

4 : **یا علیم** ! کیا ڈاکٹر نجیب اللہ صدر افغانستان کو اقوام متحدہ پناہ دے گا دسمبر انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی ا د ا ک ت ر ن ج ی ب ال ل ھ ص د ر اف غ ن س ت ان ک و اق و ام م ت ح د ھ ب ن اہ دی ک ا د س م ب ر ان ی س س و ا

کا ان و ی

حروف اسماء نمبر4 : م ھ ی م ن غ ف د ر ح ف ی ظ ر ق ی ب

قیمت ایقغ : 21129188268154154

متعلقہ حروف : د ن ج ل ر ان ام ھ ب را و ی

مستحصلہ : د ن ج ل و اھ ام ھ ب ر ی ر خ

جواب : چند اول ماہ پھر خیر۔

تشریح : اول چند ماہ پناہ ملی گی پھر واپس خیر ہو۔

5 : **یا علیم** ! کیا پاکستان میں پھر کبھی پاکستان پیپلز پارٹی عام انتخابات جیت کر بر سر اقتدار آئے گی انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی اب اک س ت ان م ی ن ب ھ ر ک ھ ب ی ب ا ک س ت ان ب ی ب ل ز ب ار ت ی ع ام ان ت خ اب ات ج ی ت ک ر ب ر س ر اق ت د ار اھ ی ک ی ان ی س س و اک ان و ی

حروف اسماء نمبر5 : ع ز ی ز ج ب ار ق ھ ار ح س ی ب ج ل ی ل ق و ی م ت ی ن م ت ع ل ی

حروف ایقغ : 61313321682151212371771374451441

متعلقہ حروف : س ب ھ ات ن ب ب ل ت ی اا ر ب س ق ار ی ک س و ن

مستحصلہ : س ب ھ ات ن ب ب ل ت ی ا x ر ب اھ ی ر ی ک س و ن

جواب : بس تنہا پیپلز پارٹی ہارے گی سنو۔

ترتیب : سنو! بس تنہا پیپلز پارٹی ہارے گی۔

مطلب یہ کہ اگر پیپلز پارٹی تنہا ہو گی تو بر سر اقتدار نہ آسکے گی۔ اشارہ الائنس

یا مخلوط حکومت کی طرف ہے۔

انہی متعلقہ اسماء الٰہی سے ایک اور سوال۔

6 : یا علیم ! پاکستان بھارت کی جنگ میں فتح کس کی ہو سکتی ہے اگست انیس سو اکانوے ؟

بسط حرفی : ب اک س ت ان ب ھ ارت ک ی ج ن ک م ی ن ف ت ح ک س ک ی ھ و س ک ت ی ھ ی اک س ت ان ی س س و اک ان و ی

حروف اسماء نمبر 5 : ع ز ی ز ج ب ار ق ھ ار ح س ی ب ج ل ی ل ق و ی م ت ی ن م ت ع ل ی

حروف ایقغ : 613133216821512123717 71374451441

متعلقہ حروف : ن ی ج ت س ی ھ س ک اک ت ک

مستحصلہ : ی ج ت ا ی ن س ب اک ت

جواب : جیت پاکستانی۔

ہم فقیروں کا لڑائی جھگڑوں اور جنگ سے کوئی تعلق نہیں لیکن بعض دوست احباب کے اصرار اور وطن عزیز کے لئے مجبوراً ایسے سوالات حل کرنے پڑتے ہیں اور پھر حروف جو جواب دے رہے ہوں ہم مجبور ہیں جواب بتانے میں حروف میں ہمارا دخل یا خوشنودی نہیں ہوتی کیونکہ سچائی چھوڑنے سے جفر ہمیں چھوڑ جاتا ہے اور یہ سوال ویسے بھی سن اکانوے کے لئے محدود ہے۔ متعلقہ اسماء ربانی سے مزید متعلقہ سوالات حل کئے جا سکتے ہیں۔

مثلاً امتحان کا نتیجہ معلوم کرنا۔

کامیابی و ناکامی کے متعلق معلوم کرنا۔

کاروبار میں کامیابی و ناکامی۔

انتخاب ہر قسم۔

فتح و شکست کھیلوں کے متعلق بھی وغیرہ وغیرہ۔

7 : یا علیم ! کیا فرحت بنت زاہدہ کے ہاں کبھی اولاد ہو گی؟

بسط حرفی : ک ی ا و ر ح ت ب ن ت ز ا ھ د ھ ک ی ھ ان ک ھ ب ی او ل اد ھ و ک ی

حروف اسماء نمبر 6 : خ ال ق ب ار ی م ص و ر ب د ی ع

قیمت ایقغ : 714226941212131 6

متعلقہ حروف : ح ت ت ز ھ د ک ی ک ھ

مستحصلہ : ت د م ز ن د ر ی ک ن

جواب : مدت زن دیر گن۔

یعنی گن مدت دیر بعد (زن) عورت ذات یعنی لڑکی پیدا ہو گی۔

8 : یا علیم ! جاوید بن سکینہ کو سپرنٹنڈنٹ کے عہدے سے کب سے کب آگے ترقی ملے گی اکتوبر انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ج او ی د ب ن س ک ی ن ھ ک و س ب ر ی ن ت ی ن ڈ ن ت ک ی ع ھ د ی س ی ک ب اک ی ت ر ق ی م ل ی ک ی اک ت و ب ر ان ی س س و اک ان و ی

حروف اسماء نمبر 7 : و ھ اب ر ز اق ب اس ط ر اف ع م ع ز م ق ی ت م ق ت د ر

قیمت ایقغ : 411477478129612117221 5624414

متعلقہ حروف : ب ن ھ و ب و ن ت ی ع ک م ی ک اک ی

مستحصلہ : ک ن ھ و ک م ھ م اب ر م اک اک ی

جواب : گن ہو کم ماہ پر کام آگے۔

تشریح : یعنی صرف کم (چند) ماہ بعد آگے کام پر ہو یعنی ترقی ہو۔

9 : یاعلیم ! کیا خصوصی عدالتوں کے ذریعے پاکستان میں مقدمات کے فیصلے جلد از جلد ہوں گے اکتوبر انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی اخ ص وص ی ع دال ت ون ک ی ذ ر ی ع ی ب ا ک س ت ان م ی ن م ق دم ات ک ی ف ی ص ل ی ج ل د از ج ل د ھ ون ک ی اک ت وب ر ان ی س س واک ان وی

حروف اسماء نمبر8 : ف ت اح ح ک م ع دل ش ھ ی د وک ی ل ق ا و ر م ق س ط

قیمت ایقغ : 24113126415334742881489614

متعلقہ حروف : ی ل ت ع ن ی دی ج ال ک ی وس وان وی

مستحصلہ : ق ل ت زن ادی ج ل ک ی رد راہ ری

جواب : قتل زنا جلدی کرے اور رہے۔

تشریح : مطلب یہ کہ قتل و زنا جیسے مقدمات کے فیصلے جلد از جلد ہوں گے باقی مقدمات کا وہی پرانا معمول ہو گا۔

10 : یاعلیم ! کیا مستقبل میں امریکہ بھی سوویت یونین کی طرح ٹوٹ جائے گا انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی ام س ت ق ب ل م ی ن ام ر ی ک ھ ب ھ ی س و وی ت ی ون ی ن ک ی ط ر ح ٹ وٹ ج اہ ی ک اان ی س س وب ی ان و ی

حروف اسماء نمبر9 : ع ل ی م ب ص ی ر خ ب ی ر م ق دم م وخ ر ا ول اخ ر ظ اہ ر

قیمت ایقغ : 1266144414212621924137251926136

متعلقہ حروف : ق م ی ر ک ت ی ن ر ت وج ک اس ی ی

مستحصلہ : ھ م ی ر ک x اہ وم خ ف ک ی ا x

جواب : امریکہ ہو خم کافی۔

تشریح : امریکہ ٹوٹے گا نہیں البتہ کافی جھک جائے گا۔ یہ اشارہ نظام بدلنے کا بھی ہو سکتا ہے یا پھر دوسرے ممالک کی اتحاد کی بناء پر خم ہو جانا۔

11 : یاعلیم ! کیا شادی کا اثر قسمت پر پڑتا ہے؟

بسط حرفی : ک ی اش ادی ک ا اث ر ق س م ت پ ر پ ڑ ت اہ ی

حروف اسماء نمبر9 : ع ل ی م ب ص ی ر خ ب ی ر م ق دم م وخ ر ا ول اخ ر ظ اہ ر

قیمت ایقغ : 1266144414212621924137251926136

متعلقہ حروف : ی اث م ب

مستحصلہ : ی س ھ ت ب

جواب : سے بہت

تشریح : یعنی شادی کے قسمت پر بہت اثرات پڑتے ہیں۔

12 : یاعلیم ! جنرل ضیاء الحق کا قاتل کا کیا نام ہے انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ج ن ر ل ض ی اال ح ق ک ی ق ات ل ک اک ی ان ا م ھ ی ان ی س س وب ی ان وی

حروف اسماء نمبر9 : ع ل ی م ب ص ی ر خ ب ی ر م ق دم م وخ ر ا ول اخ ر ظ اہ ر

قیمت ایقغ : 1266144414212621924137251926136

متعلقہ حروف : اح ق ال ھ ی ن ی ن و

مستحصلہ : x ت ق ال ھ ی ن x ن و

جواب : قاتل ہیں نو۔

تشریح : قاتل نو ہیں۔ اب سوال میں نام پوچھا گیا تھا لیکن جواب و قاعدے کی فراست دیکھیں 9 نام تو یہاں جواب میں نہیں بن سکتے تھے یا نکل نہیں سکتے تھے لہٰذا قاعدے نے صرف تعداد ظاہر کی اب تعداد میں 9 آئے ہم نے (ی) کو غیر ناطق قرار دیا کیونکہ (90) کی تعداد غیر یقینی ہے اور یقینی بھی ہو تو 9 سرپرست کو ظاہر کرتے ہیں۔

13 : **یا علیم** ! کیا سحرش بنت ضیاء خاتون پر سحری اثرات ہیں دسمبر انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی اس ح ر ش ب ن ت ض ی اخ ات و ن ب ر س ح ر ی اث ر اات ھ ی ن د س م ب ر ان ی س س و اک ان و ی

حروف اسماء نمبر10 : ق اب ض خ اف ض م ذ ل م ن ت ق م ض ا ر

قیمت ایقغ : 21841454374881682111

متعلقہ حروف : ک ی س ی ن ب ر م ن ا ی

مستحصلہ : ر ی خ ی ھ ک ر م ن س ی

جواب : خیر ہے مگر سنے۔

ترتیب : سنے ہے مگر خیر۔

تشریح : یعنی اثرات ہیں مگر خیر ہے یعنی تھوڑے ہیں لہٰذا سائلہ کا آگاہ کیا گیا کہ پھر بھی علاج کے لئے کوشش کرے۔

14 : **یا علیم** ! اکبر بن سعیدہ کو ٹیلی فون پر جو پیغام مئورخہ سات جنوری انیس سو بیانوے کو ملا ہے سچ ہے یا جھوٹ؟

بسط حرفی : اک ب ر ب ن س ع ی د ھ ک و ت ی ل ی ف و ن ب ر ج و ب ی غ ام م و ر خ ھ س ات ج ن و ر ی ان ی س س و ب ی ان و ی ک و م ل اھ ی س ج ھ ی ی اج ھ و ت

حروف اسماء نمبر11 : ل ط ی ف ح ق و اح د اح د و ا ر ث

قیمت ایقغ : 5216481481618819 3

متعلقہ حروف : ب ک و ب م م ات ی ب ی ل س ج ھ ت

مستحصلہ : ر ک و x ت م x م اک ی ل و ج ھ ت

جواب : کرو مت کام لے جھوٹ۔

تشریح : یعنی جو پیغام ملا ہے کام مت کرو جھوٹ ہے۔

15 : **یا علیم** ! کیا فرحت بنت ماورا عتیق بن حمیدہ سے محبت کرتی ہے دسمبر انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی اف ر ح ت ب ن ت م و ر اع ت ی ق ب ن ح م ی د ھ س ی م ح ب ت ک ر ت ی ھ ی د س م ب ر ان ی س س و اک ان و ی

حروف اسماء نمبر12 : ش ک و ر و د و د و ل ی ح م ی د

قیمت ایقغ : 414813646462623

متعلقہ حروف : ا ر م ر ب ی ح ر س ر اا

مستحصلہ : اک م ر ع ی ض ر اک ا ی

جواب : مکار عارضی ایک (ایک عارضی مکار)

16 : **یا علیم** ! مولوی سراج الدین پیش امام مسجد فاروقیہ کوئٹہ کو کونسا مرض لاحق ہے۔ دس جنوری انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : م و ل و ی س ر اج ال د ی ن ب ی ش ام ام م س ج د ف ا ر و ق ی ھ ک و ھ ی ت ھ ک و ک و ن س ام ر ض ل اح ق ھ ی د س ج ن و ر ی ان ی س س و ب ی ان و ی

حروف اسماء نمبر13 : و اس ع ح ک ی م م ب د ی م ع ی د ھ اص ع

قیمت ایقغ : 76164174142441287616

متعلقہ حروف : س ر ی ار ق ی ھ ک ک ام اج ن اب ی

مستحصلہ : س ب ی او ق ی ن ر x ات اج ن اک ی

جواب : آسیب و یرقان جنات آگئے۔

تشریح : آسیب و جنات آگئے یرقان یعنی آسیب و جنات میں اور یرقان بھی ہے۔

17 : یاعلیم! کیا شہد میں شفاء ہے؟

بسط حرفی : ک ی اش ھ دم ی ن ش ف اھ ی

حروف اسماء نمبر 13 : و اس ع ح ک ی م م ب دی م ع ی دھ اص ع

قیمت ایقغ : **7616417414244 1287616**

متعلقہ حروف : دم ھ

مستحصلہ : دم ن

جواب : مند

تشریح : مکمل طور پر۔

18 : یاعلیم! تمام بیماریوں سے بچنے کے لئے بہترین دوا یا علاج کیا ہے؟

بسط حرفی : ت م ام ب ی م ار ی ون س ے ب ج ن ی ک ی ل ی ی ب ھ ت ر ی ن دو ای اع ل اج ک ی اھ ی

حروف اسماء نمبر 13 : و اس ع ح ک ی م م ب دی م ع ی دھ اص ع

قیمت ایقغ : **76164174142441287616**

متعلقہ حروف : ی م س ی ی دوع ک ا

مستحصلہ : خ دا ی ادو ب ک ا

جواب : خدا دوائی پکا (پکا دوائی خدا)

تشریح : یعنی خدا کی راہ میں ہی علاج ہے۔

19 : یاعلیم! صدر پاکستان غلام اسحاق خان کی کل عمر زندگی کتنی

ہے؟

بسط حرفی : ص د ر ب اک س ت ان غ ل ام اس ح اق خ ان ک ی ک ل ع م ر ز ن د ک ی ک ت ن ی ھ ی

حروف اسماء نمبر 14 : م ح ی ح ی ب اق ی ر م ح ی ح ی ھ

قیمت ایقغ : **18184-111218184**

متعلقہ حروف : ب ل اان ی ک ل ع ن ھ ی

مستحصلہ : ک ل س ای ب ج ب ن ھ ی

جواب : لگ بچاسی بن رہے۔

تشریح : یعنی غلام اسحاق خان کی کل عمر زندگی بچاسی کے لگ بھگ ہو گی۔

اسی طرح بیمار کے سوال مرگ بھی انہی اسماء ربانی سے اخذ کئے جاسکتے ہیں۔

20 : یاعلیم! کیا پاکستان خود انحصاری کے لائحہ عمل میں کامیاب ہو گا۔ جنوری انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اب اک س ت ان خ ود ان ح ص ار ی ک ی ل ا ھ ح ھ ع م ل م ی ن ک ام ی اب ھ و ک اج ن و ر ی ان ی س س و ب ی ان و ی

حروف اسماء نمبر 15 : ن و ر ھ ادی ر ش ی د ن و ر ھ ادی ر ش ی د

قیمت ایقغ : **1321415265-41321415265**

4

متعلقہ حروف : اخ دار ل اح م ل ک ب ن ر س س ان ی

مستحصلہ : س خ ت س ب ل اح م ل ک ب ن ر خ اس ن ی

جواب : سخت سب حال ملک بن آخر سنے۔

تشریح : سب سخت ہوں اسی لائحہ عمل پر تو آخر کار حال ملک بن سنے۔

یہ تھا قاعدہ اسماء خداوندی۔ ان کے جوابات کتنے باربط، مفصل، بامعنی اور

آسان لفظوں میں نکلتے ہیں۔ ایک بات پھر تشریح طلب ہے کہ اس مستحصلے میں سوالوں کو 15 حصوں میں بانٹا گیا ہے اور ہر اسم پاک سے مختلف قسم کے سوالات حل ہوتے ہیں۔ یہاں ہر حصہ میں سے صرف ایک یا دو سوالات خاص حل کئے گئے ہیں ورنہ کتاب فانوس الجفر صرف اسی مستحصلے کے لئے بس ہوتا ہے۔

غور کریں اور فرض کریں کہ ہم نمبر 9 اسماء الٰہی کے متعلق سوالات کا حل کر رہے ہیں۔ اب جو سوالات کتاب میں حل شدہ ہیں ضروری نہیں کہ صرف سوال کی نوعیت کتاب جیسی ہو بلکہ ہر وہ سوال جو نمبر 9 سے متعلق ہو گا ہم انہی اسماء ربانی سے حل کریں گے۔

نمبر 9 : نام معلوم کرنا' شادی اور مستقبل کے اکثر سوالات۔

علیم' بصیر' مقدم' خبیر' مؤخر' اول' آخر' ظاہر۔

اب جو سوال کتاب میں نمبر 9 سے متعلق ہے صرف ایک مثال ہے جو نام معلوم کرنے کے لئے لیا گیا ہے۔ لیکن اس کے ذریعے ہم مزید نام معلوم کرنے کے متعلق مختلف سوالات حل کر سکتے ہیں مثلاً۔

1 : چور کا نام معلوم کرنا۔

2 : ساحر کا نام معلوم کرنا۔

3 : قاتل کا نام معلوم کرنا۔

4 : ہونے والے شوہر یا بیوی کا نام معلوم کرنا۔

5 : کسی نومولود کے لئے نام تجویز کرنا۔

غرضیکہ کسی بھی طرح کا سوال ہو جو نام معلوم کرنے یا اخذ کرنے سے متعلق ہو اس کے بعد نمبر 9 میں دو نمبر پر شادی درج ہے۔

1 : شادی کیسی ہو گی؟

2 : فلاں سے شادی کیسی رہے گی؟

3 : فلاں سے شادی بخیر و خوبی ہو گی؟

4 : شادی کا نتیجہ کیا ہو گا؟

5 : فلاں سے شادی ہو گی یا نہ؟

6 : فلاں کے ماں باپ شادی کے لئے رضامند ہوں گے یا نہ؟ وغیرہ وغیرہ۔

یعنی ہر وہ سوال جو شادی سے متعلق ہو اسی کے ذریعے حل ہو گا۔ اس کے بعد نمبر 9 میں تیسرے نمبر پر مستقبل کے اکثر سوالات درج ہیں۔ لہٰذا ایسے تمام سوالات اگر آپ ان کو 15 حصوں میں نہ ملے اور سوال مستقبل سے تعلق رکھتا ہو تو انہی پاک اسماء کے ذریعے حل ہو گا۔ پس اسی طرح ان 15 حصوں میں ہر حصہ میں علیحدہ قسم کے سوالات مختلف اسماء الٰہی سے متعلق ہیں۔ نمبر 9 کی طرح تمام حصوں میں صرف ایک کام کی نشاندہی ہے اسی کام سے تمام تعلقات کے سوالات کو ظاہر کرنے کے لئے لکھا گیا ہے۔

جب کوئی سائل سوال کرے یا کوئی سوال نظر آئے سوال کے مقصد پر غور کریں کہ سوال کس کام یا امر سے متعلق ہے۔ شادی سے' سفر سے' امتحان سے' رزق سے' محبت سے وغیرہ وغیرہ۔

لہٰذا سوال کے مقصد کو جاننے کے بعد مقصد کو ان 15 حصوں میں تلاش کریں جس بھی حصے میں مقصد ہو انہی اسماء خداوندی سے سوال حل ہو گا۔ بعض اوقات سوال کافی لمبا ہوتا ہے یا بن جاتا ہے لہٰذا جب ہم متعلقہ حروف قیمت ایقغ کے ذریعے چنتے ہیں تو قیمت ایقغ بعض اوقات کم پڑ جاتے ہیں اور بسط حرفی کے حروف باقی ہوتے ہیں ایسے میں متعلقہ حروف اسماء پھر لئے جاتے ہیں حتیٰ کہ بسط حرفی کے حروف تمام ہوں۔

مثال کے لئے سوال نمبر 16' 19 اور 20 دیکھیں۔

مستحصلہ امام رضا رضی اللہ عنہ

مستحصلہ امام رضا علیہ السلام جو کتاب کے لئے قلمبند کیا جا رہا ہے نہایت اعلیٰ درجے و شرف کا حامل ہے یہ قاعدہ امام رضا علیہ السلام کا بیان شدہ ہے آپ کا شجرہ نسب باب العلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جا ملتا ہے جو کہ اپنے علم و دانائی کے میدان میں روشن ستارے چھوڑ گئے ہیں۔

مستحصلہ امام رضا علیہ السلام کے متعلق شاید کسی کو خبر ہو لیکن ایک پرانی کتاب میں اسے نہایت مختصر اور غلط پیش کیا گیا ہے اور کوئی حل شدہ مثال بھی ساتھ نہیں دی گئی۔ مجھ خاکسار کو یہ مستحصلہ کہنہ کتاب کے پڑھنے سے پہلے حاصل ہے زبانی صورت میں جسے ناچیز نے اپنی یادداشت کے لئے نوٹ کر لیا تھا۔

میں نے ہر دو طریقے سے مثالیں حل کی ہیں اور اسی آزمائش کے نتیجے کے مطابق میں کہنہ کتاب کے طریقہ کار سے مطمئن نہیں۔ کہنہ کتاب میں قاعدہ من و عن مکمل یوں بیان شدہ ہے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام کا قول ہے کہ سوال کے حروف الگ الگ لکھے جائیں اس کے بعد تمام اعداد ان حروف کے نیچے لکھ کر جمع کریں پھر ان کے ملفوظی مکتوبی و مسروری حروف لکھیں بعد ازاں امتزاج دے کر تکسیر صدر مؤخر کی جائے۔

اب اس طریقے سے جو بھی سوال حل کیا جائے گا اس کے جواب پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا اس لئے کہ جب ہم کسی سوال کے حروف کی قیمتیں جمع کر کے بڑی قیمت یعنی مدخل کبیر حاصل کرتے ہیں چاہے یہ مدخل کبیر قیمت کے لحاظ سے کتنا ہی ہو کسی دوسرے سوال کا بھی تو اتنا ہی مدخل کبیر ہو سکتا ہے یعنی فرض کیا کہ ایک سوال کا مدخل

کبیر **8281** ہے اور کسی اور سوال کا بھی مدخل کبیر **8281** ہی نکل آئے تو یقینی طور پر دونوں کا جواب ایک ہی ہو گا حالانکہ ایک سوال گندم اور دوسرا چنے سے متعلق ہو گا۔ لہٰذا یہ بات یقینی ہوئی کہ سوال کی نوعیت میں زمین و آسمان کا فرق ہو گا لیکن اگر مدخل کبیر ایک جیسا ہوا تو سو فیصد دونوں جواب بھی ایک جیسے ہوں گے۔

اس قسم کا مدخل کبیر سے حل ہونے والا ایک قاعدہ علامہ شاد گیلانی نے ایک رسالے میں بیان فرمایا تھا اور میں نے بھی پیش کیا تھا۔ اس بارے میں جب شفیق استاد سے رجوع ہوا تو انہوں نے ہر دو کا فرق مجھ پر عیاں کر دیا۔

پھر بھی دوستان جفر کو دعوت عام ہے کہ وہ ہر طریقے سے سوالات حل فرمائیں اور خود نتائج اخذ کریں کہ صحیح تجزیہ کیا ہے۔ یقیناً راقم کی رائے یا تجزیہ سے اتفاق کریں گے۔

اب اصل و خالص قاعدے کو دیکھیں جہاں تمام حضرات صداقت کو جان جائیں گے کہ اصل مستحصلہ یہی ہے جسے آج تک کسی کو اپنے پاس ہونے کا دعویٰ تک نہیں اس لئے میرا دعویٰ ہے کہ پاکستان میں یہ مستحصلہ صرف ہمارے ہی پاس ہے البتہ فانوس الجفر کی اشاعت کے بعد یہ دعوے بڑھ سکتے ہیں۔ کیونکہ کسی چیز میں رد و بدل کرنا آج کل کوئی بڑا یا مشکل کام نہیں۔

لیجئے اس عظیم مستحصلے کے طریقہ کار پر غور فرمائیں۔ صاف و سہل الفاظ میں بیان کیا جا رہا ہے دو منٹ میں اس نایاب مستحصلے پر قابو پا لیں گے۔

اصول قاعدہ

اس مستحصلے سے اردو میں بھی جواب نکل آتا ہے اس میں مغز ماری بھی ہے کیونکہ یہ مستحصلہ معتبر ہے۔ عربی میں اس کے جواب پر اتنا ہی یقین کیا جا سکتا ہے جتنا کہ کوئی چیز ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں۔ کاش البرنی ایک جگہ لکھتے ہیں کہ۔

مستحصلہ کے قواعد **28** حروف سے متعلق ہیں۔ اردو زبان میں **35** حروف

ہیں۔ ظاہر ہے کہ **28** حروف کے قواعد **35** حروف پر غلط ہو جائیں گے۔ کاش البرنی کی یہ بات کئی ایک مستحصلات میں درست ثابت ہوتی ہے لیکن میں تمام مستحصلات کے لئے اس بات سے متفق نہیں کیونکہ عالمان جفر نے ہر مستحصلہ پر دو طریقوں سے یعنی عربی اور اردو میں سوالات حل کئے اور ایک جیسے جوابات کافی مستحصلوں نے دیئے ہیں لہٰذا ایسے مستحصلات کی کمی نہیں جو عربی فارسی اور اردو میں جواب دیتے ہوں۔

مستحصلہ امام رضا رضی اللہ عنہ میں میں کاش البرنی کے فرمان سے کافی حد تک متفق ہوں۔

1 : سوال لکھیں۔

2 : سوال کو .بسط حرفی کر دیں۔

3 : .بسط حرفی کو اساس میں بدل دیں۔

4 : اساس کو ملفوظی میں بدل دیں۔

5 : سطر ملفوظی کو .بسط حرفی کر دیں۔

6 : سطر .بسط حرفی کو اساس میں بدل دیں۔

7 : اب اس سطر کو صدر مئوخر کرتے جائیں۔

8 : اگر سطر اساس کے حروف طاق ہیں تو جواب طاق سطور میں ہی ہو گا اور اگر جفت ہیں تو جواب جفت سطور میں ہو گا۔

سطر جواب کو ناطق کرنے کا وہی قاعدہ ہے جو کتاب کے تمام مستحصلات کے لئے ہے۔ سوالات و جوابات میں غور کریں خود بخود سمجھ جائیں گے۔

1 : **یا علیم** لیبیا کے صدر کرنل قذافی کی موت کس کے ہاتوں ہو گی انیس سو بیانوے؟

.بسط حرفی : ل ی ب ی ا ک ی ص د ر ک ر ن ل ق ز اف ی ک ی م و ت ک س ک ی ھ ا ت ھ و ن ھ و ک ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

اساس : ل ی ب ا ک ص د ر ن ق ز ف م و ت س ھ

ملفوظی : لام یا با الف کاف صاد دال را نون کاف زا فا میم واو تا سین حا

.بسط حرفی : ل ا م ی ا ب ا ا ل ف ک ا ف ص ا د د ا ل ر ا ن و ن ق ا ف ز ا ف ا م ی م و ا و ت ا س ی ن ھ ا

اساس : ل ا م ی ب ف ک ص د ر ن و ق ز ت س ھ (**17** حروف طاق)

صدر مئوخر : ل ھ ا س م ت ی ز ب ق ف و ک ن ص ر د

مستحصلہ : ل ھ ا س م ت ی ش ب ق ح ر ک ن ص ر د

جواب : الہ سمت پیش حق رکن صدر۔

ترتیب : یعنی اللہ کی جانب سے پیش ہو گا مرگ اس صدر و رکن حق کو۔

اس پہلی سطر صدر مئوخر کو مزید تا زمام صدر مئوخر کیا جا سکتا ہے اور ہر طاق سطر میں جواب معلوم ہو جائے گا۔

مستحصلے کی اعلیٰ و بہترین خوبی دیکھیں صرف تین حروف کو ناطق کرنا پڑا باقی تمام حروف خود ہی ناطق ہیں۔

نوٹ : چونکہ حروف اساس دوم کے طاق تھے لہٰذا طاق سطور میں جواب ہو گا اور اگر حروف اساس دوم کے جفت ہوں گے تو جفت سطور میں جواب ہو گا۔

2 : **یا علیم** کیا روس میں دوبارہ ایک کیمونسٹ انقلاب آئے گا انیس سو بیانوے؟

.بسط حرفی : ک ی ا ر و س م ی ن د و ب ا ر ھ ا ی ک ک ی م و ن س ٹ ا ن ق ل ا ب ج ا ھ ی ک ا ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی

اساس : ک ی ا ر و س م ن د ب ھ ت ق ل ج

ملفوظی : کاف یا الف را واو سین میم نون دال با ھا تا قاف لام جیم

.بسط حرفی : ک ا ف ی ا ا ل ف ر ا و ا و س ی ن م ی م ن و ن د ا ل ب ا ھ ا ت ا ق ا ف ل ا م ج ی م

اساس : ک ا ف ی ل ر و س ن م د ب ھ ت ق ج

صدر مؤخر 1 : ک ج اق ف ت ی ھ ل ب ر د و م س ن

صدر مؤخر 2 : ک ن ج س ام ق و ف د ت ر ی ب ھ ل

مستحصلہ : ب ن ل اا x ق و ف ت م ر ی ب ق ل

جواب : انقلاب فوت مرے قبل۔

ترتیب : انقلاب قبل فوت مرے۔

روس میں انقلات آنے سے قبل ہی انقلاب فوت ہو یا مرجائے۔ یعنی اب کبھی روس میں دوبارہ کوئی کیمونسٹ انقلاب نہیں آئے گا۔

3 : یا علیم کیا فلسطین آزاد ہو جائے گا اپریل انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اف ل س ط ی ن ا ز ا د ھ و ج ا ھ ی ک اا ب ر ی ل ان ی س س و ب ی ان و ی

اساس : ک ی اف ل س ط ن ز د ھ و ج ب ر

ملفوظی : کاف یا الف فا لام سین طا نون زا دال ھا واو جیم با را

بسط حرفی : ک اف ی اا ل ف ف ال ام س ی ن ط ا ان و ن ز ا د ال ھ ا و ا و ج ی م ب ا ر ا

اساس : ک اف ی ل م س ن ط و ز د ھ ج ب ر

صدر مؤخر 1 : ک ر اب ف ج ی ھ ل د م ز س و ن ط

صدر مؤخر 2 : ک ط ر ن او ب س ف ز ج م ی د ھ ل

مستحصلہ : ب ص ر ن ی ر ک س ج x ل م ی د ن ج

جواب : صبر کرے سچ ملے چند۔

ترتیب : مطلب یہ کہ کچھ صبر اور کریں سچی خوشی ملے یعنی فلسطین آزاد ہو گا۔

4 : یا علیم کیا اسلامی بلاک بن سکے گا اپریل انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اا س ل ا م ی ب ل اک ب ن س ک ی ک اا ب ر

ی ل ان ی ل س و ب ی ان و ی

اساس : ک ی ا س ل م ب ن ر و

ملفوظی : کاف یا الف سین لام میم با نون را واو

بسط حرفی : ک اف ی اا ل ف س ی ن ل ام م ی م ب ا ن و ن ر ا و ا

اساس : ک اف ی ل س ن م ب و ر

صدر مؤخر : ک ر او ف ن ی ب ل م س

مستحصلہ : ب ر اخ x ن ی ب ل ٹ ا

جواب : خراب بنے اٹل۔

ترتیب : اٹل خراب بنے۔

5 : یا علیم کیا شام اسرائیل پر کبھی حملہ کرے گا اپریل انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اش ام اس ر ا ھ ی ل ب ر ک ھ ب ی ح م ل ھ ک ر ی ک اا ب ر ی ل ان ی س س و ب ی ان و ی

اساس : ک ی اش م س ر ھ ل ب ح ن و

ملفوظی : کاف یا الف شین میم سین را ھا لام با حا نون واو

بسط حرفی : ک اف ی اا ل ف ش ی ن م ی م س ی ن ر ا ھ ا ل ام ب ا ح ا ان و ن و ا و

اساس : ک اف ی ل ش ن م س ر ھ ب ح و

صدر مؤخر 1 : ک و اح ف ب ی ھ ل ر ش س ن م

صدر مؤخر 2 : ک م و ن اس ح ش ف ر ب ل ی ھ

مستحصلہ : ک م ر ن ی س x ش ف ر ب ل ی ھ

جواب : کرم سنے شرف پہلی۔

ترتیب : یعنی شام کو پہلی شرف حاصل ہو گی۔ مراد حملہ کرے گا اور اس کا نتیجہ کرم سے یہ بھی واضح ہو رہا ہے کہ یعنی اسرائیل پر اگر حملہ ہونا تھا تو اول شرف شام کو ہی حاصل ہو گا وہی پہلے حملہ کرے گا۔

6 : یاعلیم کیا پاکستان اب کی بار بھی ورلڈ کرکٹ کپ جیتنے میں کامیاب ہو گا جون انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اب اک س ت ان اب ک ی ب ا ر ب ھ ی و ر ل
د ک ر ک ٹ ک پ ج ی ت ن ے م ی ن ک ا م ی اب ھ و ک اج و ن ان ی س
س و ب ی ان و ی

اساس : ک ی اب س ت ن ر ب ھ و ل د ج م

ملفوظی : کاف یا الف سین تا نون را با ہا واو لام دال جیم میم

بسط حرفی : ک اف ی اا ل ف ب ا س ی ن ت ا ن و ن ر ا ب ا ھ ا و ا
و ل ا م د ا ل ج ی م م ی م

اساس : ک اف ی ل ب س ن ت و ر ھ م د ج

صدر مؤخر : ک ی او ف م ھ ل ر ب و س ت ن

مستحصلہ : x ل ی و ج م ی ن x ک ب ر ا x ھ

جواب : جلدی میں کپ ہار۔

ترتیب : مطلب یہ کہ پاکستان اگلا ورلڈ کرکٹ کپ ہار جائے گا یعنی کپ جیت نہ سکے گا اور اس کی وجہ جواب میں جلدی آ رہا ہے کہ پاکستانی ٹیم کسی جلدی کی وجہ سے ہار جائے گا۔

7 : یاعلیم کیا سکھ مذہب ریاست بنانے میں کامیاب ہو جائے گا جون انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اس ک ھ م ذ ھ ب ر ی اس ت خ ا ل ص ت ان
ب ن ان ی م ی ن ک ا م ی اب ھ و ج ا ی ک اج و ن ان ی س س و ب ی ا

ن و ی

اساس : ک ی اس ھ م ذ ب ر ت خ اص ن و ج

ملفوظی : کاف یا الف سین ہا میم ذال با را تا خا لام صاد نون واو جیم

بسط حرفی : ک اف ی اا ل ف س ی ن ھ ا م ی م ذ ا ل ب ا ر ا ت ا خ
ا ل ا م ص ا د ن و ن و ا و ج ی م

اساس : ک اف ی ل س ن ھ م ذ ب ر ت خ ص د و ج

صدر مؤخر1 : ک ج او ف د ی ص ل خ س ت ن ر ھ ب م ذ

صدر مؤخر2 : ک ذ ج م اب و ھ ف ر د ن ی ت ص س ل خ

مستحصلہ : ر ک ج x س ب ر ھ ج ک م ن ات ص ال خ

جواب : چکر برس چھ کم خالصتان۔

ترتیب : خالصتان کو بننے میں کم از کم چھ برس لگیں گے۔

ہم نے سوال میں بننے کا پوچھا لیکن قاعدے کی فراست دیکھیں کہ مدت بھی ساتھ آیا۔ بہرحال جہاں تک سوال ہے جواب کے مطابق خالصتان بن جائے گا۔

8 : یاعلیم کیا عمران خان کپتان پاکستان کرکٹ ٹیم کینسر ہسپتال بنانے میں مخلص ہے جون انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اع م ر ان خ ان ک پ ت ان پ اک س ت ان
ک ر ک ٹ ٹ ی م ک ی ن س ر ہ س پ ت ال ب ن ان ی م ی ن م خ ل ص
ھ ی ج و ن ان ی س س و ب ی ان و ی

اساس : ک ی اع م ر ن خ ب ت س ل ص ھ ج و

ملفوظی : کاف یا الف عین میم را نون خا با تا سین لام صاد ہا جیم واو

بسط حرفی : ک اف ی اا ل ف ع ی ن م ی م ر ا ن و ن خ ا ب ا ت ا
س ی ن ل ا م ص ا د ھ ا ج ی م و ا و

اساس : ک اف ی ل ع ن م ر و خ ب ت ص ص ھ ج

صدر مئوخر : ک ج اھ ف ص ی س ل رع ت ن ب م خ و

مستحصلہ : ب ج ان ج واوج رع x ن ب دخ و

جواب : جناب جدا عروج بن خود۔

9 : **یاعلیم** کیا امریکہ نیو ورلڈ آرڈر دنیا میں قائم کر سکے گا انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اام ری ک ھ ن ی وورل دار دردن ی ام ی ن ق اھ م ک رس ک ی ک اان ی س س وب ی ان وی

اساس : ک ی ام رھ ن ول دق س ب

ملفوظی : کاف یا الف میم راھانون واو لام دال قاف سین با

بسط حرفی : ک اف ی اال ف م ی م راھ ان ون وا ول ام دال ق ا ف س ی ن ب ا

اساس : ک اف ی ل م رھ ن ودق س ب

صدر مئوخر1 : ک ب اس ف ق ی دل وم ن رھ

صدر مئوخر2 : ک ھ ب ران س م ف دق ل ی د

مستحصلہ : ب ن ک ری ھ ام ج وال ی د

جواب : امریکہ جو لادے بن۔

ترتیب : یعنی امریکہ جو چاہے یا لادے وہ ہو یعنی نیو ورلڈ آرڈر قائم کرنے میں امریکہ کامیاب ہو گا۔

10 : **یاعلیم** کیا عراق ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گا انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اع راق ت ک رون م ی ن ت ق س ی م ھ وج ا ھ ی ک اان ی س س وب ی ان وی

اساس : ک ی اع رق ت ون م س ھ ج ب

ملفوظی : کاف یا الف عین را قاف تا واو نون میم سین حا جیم با

بسط حرفی : ک اف ی اال ف ع ی ن راق اف ت اواون ون م ی م س ی ن ھ اج ی م ب ا

اساس : ک اف ی ل ع ن رق ت وم س ھ ج ب

صدر مئوخر1 : ک ب اج ف ھ ی س ل م ع ون ت رق

صدر مئوخر2 : ک ق ب رات ج ن ف وھ ع ی م س ل

مستحصلہ : رھ ب ب ی ت ج ن ف رق ع اداج

جواب : پھر بٹے نجف عراق جدا۔

11 : **یاعلیم** پاکستان میں مخلص سیاسی پارٹیاں کتنی ہیں انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ب اک س ت ان م ی ن ب اک س ت ان س ی م خ ل ص س

اساس : ب اک س ت ن م ی خ ل ص رھ و

ملفوظی : با الف کاف سین تا نون میم یا خا لام صاد را ھا واو

بسط حرفی : ب اال ف ک اف س ی ن ت ان ون م ی م ی اخ ال ا م ص ادراھ اواو

اساس : ب ال ف ک س ی ن ت وم خ ص در

صدر مئوخر : ب رادل ص ف خ ک م س وی ت ن

مستحصلہ : ب رق دل ص ف x رت س خ ی ت ن

جواب : قرب دل صرف سخت تین۔

ترتیب : دل سے سخت قربت کرنے والی تین سیاسی پارٹیاں ہیں۔

12 : **یاعلیم** مقبوضہ کشمیر کا آخر حل کیا ہو گا جون انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : م ق ب وض ھ ک ش م ی رک ااخ رح ل ک ی اھ و

ک اج ون ان ی س س وب ی ان وی

اساس : م ق ب وض ھ ک ش ی راخ ح ل ج ن س

ملفوظی : میم قاف باواو ضاد ھا کاف شین یا را الف خاح لام جیم نون سین

بسط حرفی : م ی م ق اف ب او او ض اد ھ اک اف ش ی ن ی ار ا ا

ل ف خ اح ال ام ج ی م ن ون س ی ن

اساس : م ی ق اف ب وض دھ ک ش ن رل خ ح ج س

صدر مئوخر : م س ی ج ق ح اخ ف ل ب رون ض ش دک ھ

مستحصلہ : م اال ق ت س ی ح ل ک ر دھ ح ل وک ھ

جواب : ملاقات سے حل کرہو حل دکھ۔

ترتیب : دکھ (ملاقات) سے حل کر حل ہو (مذاکرات)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ تھے امام رضاؓ کے ذریعے سوالات کے جوابات اس مستحصلے میں ہر دوسری صدر مئوخر والی سطر پہلی صدر مئوخر والی سطر سے واضح جواب دیتی ہے اس طرح تا زمام متعلقہ سطر میں جواب ہوتا ہے۔

یہاں سوالات میں تمام کے جوابات متعلقہ پہلی سطر صدر مئوخر سے نکلے ہیں۔ ہر سوال کے سطر اساس کو مزید صدر مئوخر کرنے سے مزید باتشریح جواب ہو گا۔ مستحصلہ تکسیر صدر مئوخر میں حال، ماضی، مستقبل کا پتہ چلتا ہے۔ یہاں صرف فرق اتنا ہے کہ حال ماضی اور مستقبل کی بجائے جواب میں مزید تشریح پیدا ہوتی جاتی ہے یعنی آگے کی سطور میں مزید جواب تفصیلا برآمد ہوں گے لیکن ہمیں اپنا جواب پہلی سطر میں نظر آیا اور آگے جواب تلاش کرنا مناسب نہیں۔ پھر بھی دل مطمئن نہ ہو تو جواب کو تا زمام (طاق یا جفت) متعلقہ سطر میں دیکھا جا سکتا ہے۔

مستحصلہ امام رضاؓ کی مزید خوبی دیکھیں کہ بعض اوقات کچھ سوالات کافی حد تک ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں لیکن یہ مستحصلہ پھر بھی صدر مئوخر اور ملفوظی کی

وجہ سے حروف اپنے مقامات بدل لیتے ہیں۔ فرض کریں ہم ایک سوال کرتے ہیں کہ۔

یاعلیم کیا خالد خان خلجی علم تعویذات جانتا ہے؟

اور پھر دوسرا سوال یوں کرتے ہیں۔

یاعلیم کیا خالد خان خلجی علم الاعداد جانتا ہے؟

اب غور کریں صرف اعداد و تعویذات کا فرق ہے۔ کسی عام قاعدے سے حل کریں گے تو اساس یا بسط حرفی کے ہر دونوں میں بہت کم فرق ہو گا مستحصلہ ہذا میں تکسیر کی وجہ سے کافی فرق پڑ جائے گا دوسرے عام قاعدوں میں دونوں کے جواب ایک ہی طرح کے آسکتے ہیں۔

یہی پہچان ہے اصل و خالص اور عام جفر میں کہ بہت سے سوال قریباً ایک جیسے ہوں گے مگر مقصد الگ معتبر و پاک مستحصلوں میں جیسے سوال کے مقصد میں فرق ہو گا جواب میں بھی فرق مقصد کے لحاظ سے ہو گا۔

مستحصلہ آیات الٰہی

حقداران جفر نے کتاب کے شروع کے چار مستحصلے ملاحظہ فرمائے تمام تعریفیں میرے الفاظ میں بیان شدہ تھیں۔ ہر عام قاعدے کی تعریف ہم نہیں کرتے چاہے مذکورہ مستحصلہ کسی بھی حضرت یا ذات سے منسوب یا متعلق ہو لیکن جب قاعدے کو پرکھتے ہیں جانچتے ہیں اور تجربات کے ذریعے وزن کا اندازہ کر لیتے ہیں تب اسے رد کرتے ہیں یا اپنا لیتے ہیں اور جب تجربات سے سچائی و صداقت نکل آتی ہے اور جفر خالص مل جاتا ہے تو اس قاعدے کے حصول کے لئے جتنی خدمت گذاری یا عرصہ لگا ہو ہم اسے عبادت کے مترادف سمجھتے ہیں۔

اب ضروری نہیں کہ ہر قاعدے کو تعریف کے ساتھ بیان کریں لیکن قانون فطرت ہے کہ زیادہ تعریف زیادہ دلچسپی لاتا ہے۔ اس مستحصلہ آیات الٰہی کی تعریف خاکسار جوں کا توں پیش کرے گا جیسے میرے روحانی باپ نے عنایت فرمایا۔ انہوں نے مجھے تحریر کی صورت میں عنایت فرمایا حضرت علامہ شاد گیلانی مرحوم و مغفور مستحصلہ آیات الٰہی کو اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

اسمائے خداوندی اور آیات الٰہی کو اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

اسمائے خداوندی اور آیات الٰہی سے مستحصلہ سب سے بڑا مستحصلہ ہے اور اس طرح سے حل شدہ ہو اب مانند ندا ہوتا ہے۔

صرف اتنا خیال رکھنا پڑتا ہے کہ اسماء یا آیات سے جو حروف مستحصلات ملتے ہیں ان کو 3 صورتوں میں ناطق کرنا پڑتا ہے۔

1 : یا وہ خود ناطق ہوتے ہیں۔

2 : یا ان کا نظیرہ ناطق ہوتا ہے۔

3 : یا ان کا ہم مرتبہ حرف ناطق ہوتا ہے۔

مختلف قسم کے سوال مختلف آیات خداوندی اور اسمائے خداوندی سے حل ہوتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے

سوال مکمل و مفصل لکھ کر الگ الگ حروف کر لیں اور جس آیت سے سوال حل کیا جا رہا ہے اس آیت کے ہر حرف کی ابتقی قیمت کی طرح دے کر مستحصلہ لے لیا جائے۔

مثلاً علیم۔ ع ل ی م کے اسم پاک سے ہم مستحصلہ لے رہے ہیں تو ع کے 7 ہیں سوال میں سے سات کی گنتی سے جو حرف آئے وہ مستحصلہ ہے۔ ل کے 3 ہیں اس حاصلہ مستحصلہ سے آگے 3 گن کر ل کا مستحصلہ لے لیں۔ ی کے ایک ہیں۔ ل کے مستحصلے سے ایک حرف آگے گن کر حرف مستحصلہ لیں اسی طرح جتنے حروف آیت کے ہوں گے اتنے ہی حروف مستحصلات ہوں گے ان کو ناطق کر لیں بس جواب آ جائے گا۔

1 : کسی سے مدد کا سوال ہے کہ فلاں شخص میری مدد کرے گا یا نہیں؟

اسماء نَاصِرُ نَصِیْرُ یعنی ن ا ص ر ۔ ن ص ی ر ۔ یہ آٹھ حروف کا مستحصلہ ملے گا۔

2 : یہ خبر سچ ہے یا جھوٹ؟

شَاهِدُ۔ شَهِیْدُ

3 : فلاں محبت کرتا ہے یا نہ؟ فلانی سے شادی ہوگی یا نہ؟

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ

4 : فلاں جگہ سے پیغام آئے گا یا کہ نہیں؟

س ا م ع ۔ س م ی ع

5 : چور ڈاکو قاتل ساحر گمشدہ کا مقام' بیوی کا نام' شوہر کا نام غرضیکہ کوئی نام نکالنا ہو تو اس کے واسطے؟

ف ق ال ۔ ان ب و ن ی ۔ ب اس م ا۔

فَقَالَ اَنۡبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَاۤءِ

6 : اپنے ملک میں سفر کے سوال کے واسطے یا غیر ممالک کے سفر؟

اذا ۔ ض ر ب ت م ۔ ف ی ۔ الارض۔

اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ

7 : فلاں سے شادی کیسی رہے گی؟

ول ھ م ۔ ف ی ھ ا ۔ ازواج م ط ھ ر ۃ

وَلَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

8 : فلاں سے صلح ہو گی یا نہیں؟

وَتُصۡلِحُوۡا بَيۡنَ النَّاسِ

9 : مٹھی میں کیا ہے؟ جیب میں کیا ہے؟ دفینے میں کیا ہے؟

اع ل م غ ی ب ال س م و ت و ال ا ر ض۔

اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

10 : فلاں نے گواہی سچی دی ہے یا نہیں؟

وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ

11 : الیکشن' کامیابی' مقدمہ' امتحان' ان امور میں کامیابی کے واسطے کون کامیاب ہو گا؟

ع ال ب ۔ ف ت اح ۔ ق ادر۔

غَالِبٌ فَتَّاحٌ قَادِرٌ

12 : باقی ہر قسم کے سوالات کے واسطے؟

عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ

ع ل ی م ۔ خ ب ی ر ۔ ع ل اا ل غ ی و ب۔

ہم یہاں ہر حصے سے متعلق سوالات بھی حل کریں گے تاکہ دقت و پریشانی نہ رہے اور ہر حصہ پر عبور حاصل کر سکیں۔

نیز یہ یاد رکھا جائے کہ اس مستحصلہ آیات الٰہی کا طریقہ کار بالکل مستحصلہ اسماء خداوندی کی طرح ہے۔

مدد کے متعلق سوالات

1 : یا علیم کیا مصیبت کی گھڑی میں چین پاکستان کی مدد کرے گا انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی ا م ص ی ب ت ک ی ک ھ ر ی م ی ن ج ی ن ب اک س ت ان ک ی م د ک ر ی ک اا ن ی س س و ب ی ان و ی

اسماء آیات : ن اص ر ن ص ی ر ۔ ن اص ر

استغنی قیمت : 2915-21952915

حروف مستحصلات : ص ی م ن او د ر ن ی ی

ناطق : دی ت ن ۔ د ر د ھ ی ا

جواب : دے تن درد آئے

یعنی جب پاکستان پر کوئی درد (تکلیف) آئے تو چین تن (جان) دے۔

حروف بالکل طریقہ کار کے مطابق ناطق ہوئے یا خود یا ہم مرتبہ یا نظیرہ سے۔

خبر سچ ہے یا جھوٹ کے متعلق سوالات

شاھد ۔ شھید

2 : یا علیم قرآن کی حفاظت خدا خود کرے گا سچ ہے؟

بسط حرفی : ق ر ان ک ی ح ف اظ ت خ د اخ و د ک ر ی ک اس ج ھ ی

اسماء آیات : ش اھ د ش ھ ی د

ایتفغی قیمت : 41534513

حروف مستحصلات : ان ادو ک ای

ناطق : ن س د ر ک ی

جواب : سند کرے۔

ہمیں ایسے سوالات حل کرنے کی کوئی تجسس یا ضرورت نہیں لیکن ہم اس مقدس علم کی صداقت کے ذریعے ضعیف العقیدہ اور مشرکین کو دعوت عام دیتے ہیں کہ حق ہمیشہ ہر جگہ اور علوم میں بھی باطل پر حاوی رہتا ہے۔

محبت وشادی سے متعلق سوالات

وَالقَیتُ عَلَیکَ مَحَبَّۃً مِنّی

3 : یا علیم کیا عمران خان کپتان پاکستان کرکٹ ٹیم کی شادی گلوکارہ ناہید اختر سے ہو گی جولائی انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اع م ر ان خ ان ک ب ت ان ب اک س ت ان ک ر ک ٹ ٹ ی م ک ی ش ادی گ ل وک ار ہ ن اہ ی داخ ت ر س ی ہ و ک ی ج ول اہ ی ان ی س س وب ی ان وی۔

اسماء آیات : دال ق ی ت ع ل ی ک م ح ب ت م ن ی ۔ وال ق ی ت۔

ایتفغی قیمت : 1316-15442842137411316 41

حروف مستحصلات : رااں ک ک ن ن ک ت ی ش اہ ی ت وک ہ ی ی س س ا۔

ناطق : ب ای ان ک ہ ن ک وی ش اہ ی ت وک ہ ی ق اس ی۔

جواب : اب کہیں گن شادی ہے تو کیے قیاس۔

اس جواب نے جس طرف اشارہ کیا ہے اس کی تشریح سے میں ڈرتا ہوں البتہ

سوال کے جواب کے مطابق شادی نہ ہو گی۔

پیغام وغیرہ سے متعلق سوالات

س ام ع - س م ی ع

4 : یا علیم کیا امریکہ کی جانب سے پاکستان کی امداد کی بحالی کا پیغام آئے گا اگست انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اام ری ک ہ ک ی ج ان ب س ی ب اک س ت ان ک ی ام داد ک ی ب ح ال ی ک اب ی غ ام اہ ی ک اا ک س ت ان ی س س وب ی ان وی۔

اسماء آیات : س ام ع س م ی ع - س ام ع س م ی ع۔

ایتفغی قیمت : 71467416-71467416

حروف مستحصلات : ری ب ن م دای غ ہ ت ون و۔

ناطق : x ی اب غ م وق ی ی ق دو ہ x

جواب : پیغام قید قید ہو۔

پیغام ملے گا مگر اس میں قید ہو گا یعنی شرائط ہوں گی۔

چور، ڈاکو، قاتل، ساحر، گمشدہ کا مقام

بیوی کا نام، شوہر کا نام غرضیکہ کسی نام سے متعلق سوالات

5 : یا علیم اندرا گاندھی وزیراعظم بھارت پر کیسا جادو یا کیسے علم کا عمل کیا گیا تھا؟

بسط حرفی : ان د ر اگ ان د ہ ی و ز ی ر اع ظ م ب ہ ا ر ت ب ر ک ی س اج ادو ی اک ی س ی ع ل م ک اع م ل ک ی اگ ی ات ہ ا۔

اسماء آیات : ف ق ال ان ب ون ی ب اس م ا۔ ف ق ال۔

ایتفغی قیمت : 3118146121562513118

حروف مستحصلات : ن د ہ ز ی م ہ ک ادی ال ع م ت ہ ا۔

ناطق : x دھ زام x ک ات خ س ل ع م ت ھ ا۔

جواب : ہمزاد کا سخت عمل تھا۔

مذکورہ قرآنی آیات سے جادو یا علم وغیرہ کا نام معلوم کرنا تھا جو کہ نکل آیا کہ ہمزاد کا سخت عمل کیا گیا تھا۔

6 : یاعلیم دین محمد بن زبیدہ اپنے پہلے بیٹے کا کیا نام رکھے کہ مبارک ثابت ہو؟

بسط حرفی : د ی ن م ح م د ب ن ز ب ی د ھ ا ب ن ی ب ھ ل ی ب ی ت ی ک ا ک ی ا ن ا م ر ک ھ ی ک ھ م ب ا ر ک ث ا ب ت ھ و۔

اسماء آیات : ف ق ال ان ب ون ی ب اس م ا۔

استنطقی قیمت : **146121562513118**

حروف مستحصلات : ب ن ز د ھ ب ل ک ن ا ر ک ب ث ا۔

ناطق : ک ن ز ت ھ ب ج x ن ا ر ک ب x ا۔

جواب : کنز بہت جان اکبر۔

مطلب یہ کہ اکبر جان نام رکھے (کنز) دولت بہت ہوگی۔

7 : یاعلیم جمال بن صغیرہ پر کس نے تعویذ کئے ہیں اگست انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ج م ال ب ن ص غ ی ر ھ ب ر ک س ن ی ت ع و ی ز ک ی ی ھ ی ن ا ک س ت ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : ف ق ال ان ب ون ی ب اس م ا۔

استنطقی قیمت : **146121562513118**

حروف مستحصلات : غ ی ر ر ک ع ی ی ت ا ی س ن۔

ناطق : ا ی ر ر ک ب ی خ ت س ی س ن۔

جواب : یا کبیر سخت سنے۔

ایسے سوالات حل کرنے سے پہلے یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ کیا سحری اثرات ہیں یا نہیں۔ اگر ہوں تب........

اپنے ملک یا غیر ملک سفر کے واسطے

اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ

8 : یاعلیم کیا خالد خان خلجی بلیک بیلٹ انیس سو بیانوے میں ایران جا سکے گا؟

بسط حرفی : ک ی ا خ ال د خ ان خ ل ج ی ب ل ی ک ب ی ل ٹ ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی م ی ن ا ی ر ا ن ج ا س ک ی گ ا۔

اسماء آیات : اذ اض ر ب ت م ف ی ال ا ر ض۔

استنطقی قیمت : **821311844228171**

حروف مستحصلات : ک خ ا ی ب ل ی ب ن ا ی ن ج س۔

ناطق : ر خ ی ا ب ل ی x ن س ی ھ ج ا۔

جواب : خیر پالے سن جائے۔

جواب کی تشریح دیکھیں کہ سن بیانوے میں جائیں گے اور خیر پالیں گے۔

فلاں سے شادی کیسی رہے گی؟

وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

9 : یاعلیم عبدالستار بن آسیہ اور صابرہ بنت ضیاء خاتون کی آپس میں شادی کیسی رہے گی؟

بسط حرفی : ع ب د ال س ت ا ر ب ن ا س ی ھ و ر ص ا ب ر ھ ب ن ت ض ی ا خ ا ت و ن ک ی ا ب س م ی ن ش ا د ی ک ی س ی ر ھ ی گ ی۔

اسماء آیات : ول ھ م ف ی ھ ا ازواج م ط ھ ر ت۔

استنطقی قیمت : **425943167115184536**

حروف مستحصلات : س ر ی ر ت ض ت ون ی ک ی ر ی۔

ناطق : خ اب ض ح س ن ی ب خ را۔

جواب : خراب ضد نحس خرابی۔

فلاں سے صلح ہو گی یا نہیں؟

وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسَ

10 : یا علیم کیا بلوچستان میں حمید زئی وغیبی زئی قبائل میں آخر صلح ہو گی یا نہیں اگست انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی اب ل وچ س ت ان م ی ں ح م ی د ز ی وغ ی ب ی ز ہ ی ق ب ا ہ ل م ی ں اخ ر ص ل ح ہ وک ی ی ا ن ہ ی ں اک س ت ان ی س س و ب ی ان وی۔

اسماء آیات : وت ص ل ح واب ی ن ال ن اس ۔وت۔

اینقغی قیمت : **46-615315121683946**

حروف مستحصلات : وازوق ی ن خ ر د ک ااک س۔ن

ناطق : رس راخ ر ی خ راق ر س ن۔

جواب : سرآخر خیر قرار سن۔

سرآخران کے درمیان خیر و قرار ہی سنیں گے۔

مٹھی، جیب یا دفینے میں کیا ہے؟

اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

11 : یا علیم جفر کی کتاب فانوس الجفر میں کیا ہے انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ج ف ر ک ی ک ت اب ف ان و س ال ج ف ر م ی ن ک ی اہ ی ان ی س س و ب ی ان وی۔

اسماء آیات : اع ل م غ ی ب ال س م وت وال ار ض۔

اینقغی قیمت : **8213164646312114371**

حروف مستحصلات : ج ااا ل ج ر م ک ن وی۔

ناطق : ج س اج ف ر ک ہ را۔

جواب : سچا جفر کھرا۔

12 : یا علیم کیا اختر بن انوری کے گھر میں تعویذات دفن ہیں۔ اگست انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی ااخ ت ر ب ن ان و ر ی ک ی ک ھ ر م ی ن ت ع و ی ز ات د ف ن ہ ی ن اک س ت ان ی س س و ب ی ان وی۔

اسماء آیات : اع ل م غ ی ب ال س م وت وال ار ف ن۔

اینقغی قیمت : **8213164646312114371**

حروف مستحصلات : ک ب ن ک ی ک ر م ت ت ہ ت س ن و۔

ناطق : ک رہ ک ی ک ر م د م ن دان ر

جواب : گھر کے کرم مند اندر۔

گھر کے اندر مند کرم یعنی گھر کے اندر مکمل طور پر کرم ہے یعنی تعویذات نہیں ہیں۔

فلاں نے گواہی سچی دی ہے یا نہیں؟

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ

13 : یا علیم کیا ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی چڑھانے کے مقدمے میں گواہیاں سچی تھیں؟

بسط حرفی : ک ی اذ وال ف ق ار ع ل ی ب ھ ت وک وب ھ ان س ی ج ر ھ ان ی ک ی م ق د م ات م ی ن ک واہ ی ان س ج ی ت ھ ی ن۔

اسماء آیات : وان ام ع ک م م ن ال ش ہ د ی ن۔

اینقغی قیمت : **51453315442741516**

حروف مستحصلات : ال ع ل ت ن ی ای ات ن اس ہ ی۔

ناطق : ال ذل ت ن ی س ق ح ن اس ہ ی۔

جواب : ذلالت سنے حق ناسے۔

یعنی سنے ذلالت ناحق سے (یعنی ناحق)

الیکشن، کامیابی، مقدمہ، امتحان، کامیابی وغیرہ کے سوالات

غَالِبٌ فَتَّاحٌ قَادِرٌ

14 : یا علیم کیا انیس سو بیانوے کے امریکہ کے صدارتی انتخابات میں جارج بش کامیاب ہو گا؟

بسط حرفی : ک ی ا ان ی س س و ب ی ان و ی ک ی ام ر ی ک ی ک ی ص دار ت ی ان ت خ اب ا ت م ی ن ج ار ج ب ش ک ام ی اب ھ و ک ا۔

اسماء آیات : غ ال ب ف ت اح ق ا د ر ۔ غ ال ب ف ت اح۔

ایقغی قیمت : **81482311-241181482311**

حروف مستحصلات : ک ی ن س ی م ر ار ت ت اب ا ی ج م ھ و۔

ناطق : ری ھ اخ د و ی ر د د ک اج ت ھ د۔

جواب : ہارے خودی درد کا جھوٹا۔

جھوٹا درد خودی ہارے گا (یعنی کامیاب نہ ہو)

15 : یا علیم پاکستان میں انیس سو ترانوے کے صدارتی انتخابات میں غلام اسحٰق خان کھڑے ہوں تو کیا کامیاب ہو جائیں گے؟

بسط حرفی : ب اک س ت ا ن م ی ن ا ن ی س س و ت ر ان و ی ک ی ص دار ت ی ان ت خ اب ا ت م ی ن غ ل ام اس ح ق خ ان ک ھ ر ی ھ و ن ت و ک ی اک ام ی اب ھ و ج ا ی ن گ ی۔

اسماء آیات : غ ال ب ف ت اح ق ا د ر ۔ غ ال ب ف ت اح ق ا و ر غ ال ب ف۔

ایقغی قیمت : **1181482311241181482311**

83311-24

حروف مستحصلات : ب ا ت ن س ان ر ت ی خ ب ا ت ن ل خ ھ ر ی اک اھ د ج ی ک۔

ناطق : ب ا ت ن س اک اخ ب ا ت ن ل س ھ ر س ب ا ر ج ا ر۔

جواب : پاکستان انتخاب سہل سربراہ راج۔

جواب میں کسی تشریح کی محتاجی نہیں صاف صاف الفاظ میں ہر خوبی و خامی کامیابی و ناکامی عیاں ہے۔

16 : یا علیم کیا پیپلز پارٹی کے خلاف نواز شریف کے ریفرنس کامیاب ثابت ہوں گے انیس سو اکانوے؟

بسط حرفی : ک ی اب ی ب ل ز ب ار ت ی ک ی خ ل اف ن و از ش ر ی ف ک ی ر ی ف ر ن س ک ام ی اب ھ و ن ک ی ان ی س س و اک ا ن و ی۔

اسماء آیات : غ ال ب ف ت اح ق ا د ر ۔ غ ال ب ف ت اح ق ا د ر۔

ایقغی قیمت : **1181482311241181482311**

24

حروف مستحصلات : ک ی ی ل ی ف ن ک ی ی ن س ک اا س ک ا۔

ناطق : ک ی ی ل ی ف ن ک ا ی ن س ک اا س ر ا۔

جواب : کے لئے فن اک سنے اک آسرا۔

اک فن سنے اک آسرا کے لئے (یعنی یہ ریفرنس ایک آسرے کے لئے ہیں)

باقی ہر قسم کے سوالات کے لئے

عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

17 : **یاعلیم** سن دو ہزار میں دنیا میں کونسی نمایاں تبدیلی واقع ہو گی؟

بسط حرفی : س ن د و ہ ز ا ر م ی ن د ن ی ا م ی ن ک و ن س ی ن م ا ی ا ن ت ب د ی ل ی و ا ق ع ہ و ک ی۔

اسماء آیات : ع ل ی م خ ب ی ر ع ل ا م ا ل غ ی و ب۔

استفعی قیمت : **26131413721264137**

حروف مستحصلات : ا ی ن ا ن ی ن ا ی و ا و ک۔

ناطق : س ا ہ س ن ی ن س ن خ و ا ر ک۔

جواب : سائنس سن خوراک۔

یعنی سن سائنسی خوراک مطلب یہ کہ نئی خوراک سائنسی ہو گی اور یہ کہ خوراک اور سائنس میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوں گی۔

18 : **یاعلیم** بے نظیر بھٹو بنت نصرت بھٹو کا مستقبل کیسا ہے انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ب ی ن ظ ی ر ب ھ ٹ و ب ن ت ن ص ر ت ک ا م س ت ق ب ل ک ی س ا ہ ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : ع ل ی م خ ب ی ر ع ل ا م ا ل غ ی و ب۔

استفعی قیمت : **261131413721264137**

حروف مستحصلات : ب و ب ص س ق ب ک ن س و ن و۔

ناطق : ب ر ب د ا ی ب ر ھ ا ر ن و۔

جواب : بربادی پھر رواں۔

19 : **یاعلیم** وزیراعظم پاکستان نواز شریف کا مستقبل کیسا ہے انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : و ز ی ر ا ع ظ م ب ا ک س ت ا ن ن و ا ز ش ر ی ف ک ا م س ت ق ب ل ک ی س ا ہ ی ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : ع ل ی م خ ب ی ر ع ل ا م ا ل غ ی و ب۔

استفعی قیمت : **261131413721264137**

حروف مستحصلات : ظ ا ک ن ر ف ک م ی ھ ی س س ی ا ن۔

ناطق : م ا ر ھ ر ف ک م ی ن ا س س ی ا ہ۔

جواب : ماہر فکر میں ساسیاہ۔

یعنی سیاہ سا فکر میں ماہر (مستقبل سیاہ ہے مگر فکر کے ماہر ہیں)

20 : **یاعلیم** کیا شمالی کوریا اور جنوبی کوریا ضم ہو جائیں گے اگست انیس سو بیانوے؟

بسط حرفی : ک ی ا ش م ا ل ی ک و ر ی ا ا و ر ج ن و ب ی ک و ر ی ا ض م ھ و ج ا ی ن ک ی ا ک س ت ا ن ی س س و ب ی ا ن و ی۔

اسماء آیات : ع ل ی م خ ب ی ر ع ل ا م ا ل غ ی و ب۔

استفعی قیمت : **261131413721264137**

حروف مستحصلات : ل و ر و ی و ر ا ہ ک ی ت ا س س و ی۔

ناطق : ل س ب ر ی و ک ا ہ ر خ ت ا س ا ر خ۔

جواب : سلب کوریا ہر ساخت آخر۔

ساخت ہر کوریا آخر سلب یعنی اگر ضم ہوں بھی تو علیحدگی انجام ہے جیسے بھی ساخت کا بنائیں آخر کار تقسیم ہی ہو گی۔

21 : **یاعلیم** ملک پاکستان پر انیس سو ترانوے تا سن دو ہزار کس طرح گزرے گا؟

بسط حرفی : م ل ک ب ا ک س ت ا ن ب ر ا ن ی س س و ت ر ا ن و ی ت ا س ن د و ھ ز ا ر ک س ط ر ح ک ز ی ک ا۔

اسماء آیات : ع ل ی م خ ب ی ر ع ل ا م ا ل غ ی و ب۔

استفعی قیمت : **261131413721264137**

حروف مستحصلات : س ن ب ی ا و ی ا ا س ط ز ی۔

ناطق : س ن ی ا س ی س ا س ط ش ی۔

جواب : سن سیاسی ساطیش۔

22 : یا علیم انیس سو ترانوے تا سن دو ہزار ملک پاکستان میں کس کی سیاست عروج پر زیادہ رہے گی؟

بسط حرفی : ا ن ی س س و ت ر ا ن و ی ت ا س ن د و ہ ز ا ر م ل ک ب ا ک س ت ا ن م ی ن ک س ک ی س ی ا س ت ع ر و ج ب ر ز ی ا د ہ ر ہ ی ک ی۔

اسماء آیات : ع ل ی م خ ب ی ر ع ل ا م ا ل غ ی و ب۔

ایقغی قیمت : **261131413721264137**

حروف مستحصلات : ت ن و س ا ل ک ا ی س ک ا س ر و ج د ر۔

ناطق : ھ ر ا ا ل ک ا ی ا ک ی س ر و ج د و۔

جواب : ہار اکیلا ایک سروجود۔

اکیلا ایک س وجود ہار۔

مطلب یہ کہ اکیلا ایک شخص عروج پر نہ رہ سکے گا بلکہ اپنا وجود ہار جائے گا یعنی ایک فرد کی سیاست عروج پر زیادہ نہ رہے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس مستحصلے میں مختلف سوالات کے جوابات آپ نے ملاحظہ فرمائے۔ اس کا اصول تقریباً من و عن مستحصلہ اسمائے خداوندی کی طرح ہے دونوں میں فرق اسماء و آیات کا ہے۔ یعنی یہاں آیات و اسماء مشترک ہیں۔

ہم نے یہاں مختصراً مختصراً ہر مستحصلے کے ساتھ مثالیں پیش کیں ہیں اگر کسی امر سے متعلق سوال ہو تو لازمی نہیں کہ ترتیب یا صرف ایک دو سوال متعلقہ حصے میں آسکتے ہیں۔ فرض کریں کہ اسی مستحصلے میں سوال حل کرنے کا ایک حصہ:

مٹھی میں کیا ہے؟ جیب میں کیا ہے؟ دفینے میں کیا ہے؟

اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اب ضروری نہیں کہ سوال کو ان تین فقروں میں ہی سے کسی ایک میں ترتیب دیں بلکہ سوالات مزید اچھے اسی ہی حصے سے حل کر سکتے ہیں۔

فلاں چیز میں کیا ہے؟

فلاں جگہ کھودنے سے کیا حاصل ہو گا؟

کیا فلاں مقام، غار، گھر، باغ وغیرہ میں دفینہ ہے؟

کوئلہ، تانبا، کل معدنیات معلوم کرنے کے سوالات ترتیب دے سکتے ہیں البتہ ایسا سوال ہو کہ گیارہ کے گیارہ حصوں میں سے کسی بھی ایک میں ترتیب نہ پا سکتا ہو تو اس کے لئے آخری حصہ یعنی **عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ** اسی کے ذریعے سوال حل کر سکتے ہیں۔

اسی طرح آپ 12 کے 12 حصوں میں خود مختار ہیں جوں ہی سائل کا سوال یا روزمرہ کا کوئی سوال کاغذ پر تحریر کیا مقصد و طلب پر غور کریں بس اس کو نظر میں رکھیں اور 12 حصوں میں ڈھونڈ نکالیں جہاں مقصد ملا اسی کے مطابق قیمت ایقغ کے ذریعے حروف مستحصلات اخذ کریں اور جواب سے سائل کو نوازیں۔

ایک مزید تشریح جو ہم مستحصلہ اسمائے خداوندی میں بھی بیان کر چکے ہیں یہاں بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ فرض کریں کہ:

مرد کے متعلق سوال ہے؟

نَاصِرٌ نَصِیْرٌ یعنی

ن ا ص ر ن ص ی ر یہ آٹھ حروف کا مستحصلہ ملے گا یہ آٹھ حروف کی پابندی وہاں تک لاگو ہے جہاں سوال مختصر ہو یا پھر چھوٹا ہو لیکن اگر معاملہ برعکس ہے۔ سوال لمبا ہو آٹھ حروف مستحصلہ کے اخذ بھی کر لیں پھر بھی آدھے یا آدھے سے زیادہ حروف سوال رہ جاتے ہیں تو آٹھ حروف لینے کے بعد دوبارہ سے حروف لے سکتے ہیں یعنی پھر سے آگے

ن ا ص ر ن ص ی ر کے ایتغنی قیمت کے ذریعے مستحصلات لے سکتے ہیں حتیٰ کہ بسط حرفی یعنی سوال کے حروف ختم نہ ہوں۔ یہ قانون تمام حصوں میں ہو گا البتہ سوال کے حروف ختم ہوں تو اسماء و آیات کے ایتغنی قیمت دہرا نہیں سکتے۔

اس اصول پر عمل پیرا ہوں گے تو کیسا ہی مشکل و پیچیدہ سوال کیوں نہ ہو حروف کی صحیح گنتی سے خود بخود صحیح و جواب دہ حروف مستحصلات نکلیں گے اور پھر جب انہیں ناطق کر لیں گے اور ترتیب دیں گے تو لازمی امر ہے کہ قاعدہ حال سائل پر گویا ہو گا۔

مستحصلات فانوس الجفر کی اصلیت

علم الجفر جتنا وسیع و گہرا ہے اور لوگ جتنا اسے دقیق و مشکل تصور کرتے ہیں حق بجانب ہیں جفر میں ایسے قواعد بھی ہیں جو گھنٹوں میں حل ہوتے ہیں اور ایسے مستحصلات پیش بھی کئے گئے ہیں اور ان پر کتب بھی موجود ہیں اور نہ جانے ان مستحصلات کو کن کن ناموں سے نوازتے ہیں آج تک کسی عالم جفر نے اپنے قواعد کی سچائی و حقیقت میں کوئی ٹھوس ثبوت بیان نہیں کئے اسی لئے جب کسی چیز کی سچائی یا حقیقت ظاہر نہیں ہوتی تو لوگ اس چیز کو یکسر مسترد کر دیتے ہیں اور پھر بعض لوگوں نے ثبوت بھی طلب کئے ہیں۔ ثبوت تو درکنار جواب تک گوارہ نہیں کرتے اس طرح یہ خیال کرنا کہ اس سے بلندی و شہرت حاصل ہو گی سراسر گناہ عظیم ہے۔

جب کوئی حضرت کسی قاعدے سے سوال حل کرتے ہیں اور جواب مل جاتے ہیں تو اس حضرت کی خواہش بڑھ جاتی ہے کہ ایک ہی سوال دو قاعدوں سے علیحدہ علیحدہ حل کیا جائے تو کیا ہو گا؟ جب دونوں قاعدوں سے سوال کا جواب اخذ کیا گیا تو دونوں جوابوں میں زمین و آسمان کا فرق نکلا تو تیسرے قاعدے سے اخذ کیا تو یہ کچھ اور ہی بول اٹھا پھر چوتھے قاعدے سے سوال کو پرکھا تو یہ جواب پچھلے تین قاعدوں سے مختلف نکلا آخر

کیوں؟

جب کسی چیز کا وجود یا حقیقت ہی نہ ہو تو ان سے سچائی کی کیا توقع رکھی جا سکتی ہے اگر ایک ہی سوال کے مختلف جواب نکلیں تو یقینی بات ہے کہ مذکورہ قاعدے غلط و خود ساختہ ہیں۔

ہم نے فانوس الجفر کے پانچوں قاعدوں سے ایک ہی سوال علیحدہ علیحدہ حل کریں گے اگر تمام جوابات کے مطلب و معنی ایک جیسے تھے تو یہ حقیقت و سچائی اور خالص جفر پر مبنی ہوں گے اور اگر جوابات کے مطلب و معنی میں تضاد ہو گا تو یہ قاعدے بھی عام و خود ساختہ قاعدوں میں شمار ہوں گے۔

سوال یہ ہے:

یا علیم کیا سن دو ہزار تک قیامت آئے گی؟

بطریق قاعدہ حسابی

بسط حرفی : ک ی ا س ن د و ہ ز ا ر ت ک ق ی ا م ت ا ہ ی ک ی۔

7x7 - د ق ی — 4x4 = س ہ ت ا ہ

مستحصلہ : ر ی خ — مستحصلہ : س ن x ا ن

جواب : خیر — جواب : س ن ا (ناسن)

بطریق مستحصلہ تکسیر صدر مؤخر

بسط حرفی : ک ی ا س ن د و ہ ز ا ر ت ک ق ی ا م ت ا ہ ی ک ی۔

منزل قمری ثریا قمری تاریخ 13

اساس : ک ی ا س ن د و ہ ز ر ت ق م۔

اوزی : ج غ ا س ل ی ع م ق ب ح ظ ط۔

انظل : ق د ا س ب ل ی ذ ش خ ت ک ف۔

سطر امتزاج : ک ج ق ی غ ر ا ا ا س س س ن ل ب د ی ل و ع ی ہ م ز ذ ق ش ر ب خ ت ح ت ق ظ ک م ط ف۔

صدر مئوخر : ک ج ل ط ق ت اک ی x رق ی م ات x دو ی س ب س و x ن ل ق ب ع د x ی م ل ھ راز۔

جواب : کچل طاقت کرے قیامت دو بیس سو نقل بعد ملے ہزار۔

یعنی قیامت نقل طاقت کچل کرے ملے بیس سو یا دو ہزار بعد۔

یعنی قیامت نقلی طاقت کچل دے گی اور قیامت دو ہزار (بیس سو) بعد ہو گی۔

بطریق مستحصلہ اسماء خداوندی

عَلِیْمُ بَصِیْرُ خَبِیْرُ

بسط حرفی سوال : ک ی اس ن دو ھ زارت ک ق ی ام ت اھ ی ک ی۔

متعلقہ قیمت استیغ : 21924137......

متعلقہ حروف : واری م

مستحصلہ : x س ک ات

جواب : ساکت (رکے)

یعنی سن دو ہزار تک ساکت ہو۔

بطریق قاعدہ امام رضا رضی اللہ عنہ

بسط حرفی : ک ی اس ن دو ھ زارت ک ق ی ام ت اھ ی ک ی۔

اساس : ک ی اس ن دو ھ زرت ق م

ملفوظی : کاف یا الف سین نون دال واو ھا زا را تا قاف میم۔

بسط حرفی : ک اف ی اال ف س ی ن ن ون دال واو ھ ازارات ا ق اف م ی م۔

اساس : ک اف ی ل س ن ۔ ھ زرت ق م۔

صدر مئوخر : ک م اق ف ت ی رل زس ھ ن دو۔

مستحصلہ : ک ت س اج دی رل زان ھ x د۔

جواب : سچا نازل تک دیر ہو۔

بطریق مستحصلہ آیات الٰہی

بسط حرفی : ک ی اس ن دو ھ زارت ک ق ی ام ت اھ ی ک ی۔

عَلِیْمُ خَبِیْرُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اسماء و آیات : ع ل ی م خ ب ی ر.........

استیغی قیمت : 21264137.......

حروف مستحصلات : واری ی ی

ناطق : ری ک xxx

جواب : رکے۔

اب غور کریں پانچوں جواب ایک ہی مطلب و معنی کے نکلے ہیں۔

پہلے میں جواب ہے کہ (نہیں سنے)۔

دوسرے میں (سن دو ہزار بعد)۔

تیسرے میں (ساکت)۔

چوتھے میں (دیر) ہے۔

پانچویں میں (رکے) جو کہ ساکن کے معنی رکھتا ہے جو تیسرے جواب میں تھا۔

پروردگار عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ان جوابات کے ساتھ ہی میں کتاب فانوس الجفر کے اختتام کا اعلان کرتا ہوں۔ میں نے تمام امور نہایت آسان الفاظ و سہل طریقے سے بیان کئے ہیں پھر بھی کسی مقام یا شئے میں کمی محسوس ہو یا کوئی گرہ یا الجھن رہ گئی ہو یا پھر اور کوئی جواب طلب امر ہو مجھے لکھیں انشاء اللہ پہلی فرصت میں خدمت کی کوشش کروں گا۔

اللہ آپ کا ادراک کھول دے۔

میرا علم جفر پر مزید ایک اور کتاب شمس الجفر لکھنے کا ارادہ ہے جو کہ صرف ایک ہی مستحصلے پر مشتمل ہو گی چونکہ مذکورہ قاعدہ نہایت معتبر ہے اس لئے اس پر علیحدہ

کتاب لکھنا ضروری ہے اور اس میں ہم تمام امور کے متعلق سوال جواب کریں گے اور جو پیش گوئیاں یا سوالات فانوس الجفر میں ہیں شمس الجفر میں انشاء اللہ العزیز ان سے بڑھ کر ہوں گے۔ اور ان میں قارئین فانوس الجفر کی طرف سے پوچھے گئے سوالات حالات و پیش گوئیوں کے متعلق بھی مستحصلات اخذ کئے جائیں گے۔

انشاء اللہ یہی دو کتابیں علم جفر پر عظیم ترین کتابیں ثابت ہوں گی اور یہی وہ مجموعہ اصل و خالص جفر ہو گا جس پر ازل سے مختلف کتابوں میں غلط اور بخل سے پیش کیا گیا یا ذریعہ آمدن بنایا گیا۔

جہاں تک دیگر علوم ہیں انشاء اللہ ہپناٹزم، ٹیلی پیتھی، عملیات و تعویذات، تسخیرات علم الاعداد وغیرہ پر ایک ایک کتاب رقم کرنے کا ارادہ ہے۔ جو کہ اسی طرح سہل اور بخل سے پاک ہوں گی بشرطیکہ خداوند تعالیٰ کو منظور ہوا۔

والسلام

آپ کی دعاؤں کا طالب

خالد خان خلجی

پیر محمد خان خلجی روڈ کوئٹہ۔

18 اکتوبر 1998ء